عوام کی آواز پاکستان کی آواز
ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
The Daily ZEBA-E-PAKISTAN
روزنامہ زیبائے پاکستان کوئٹہ
RIO/27/353 رجسٹرڈ نمبر
ڈپٹی ایڈیٹر: محمد عرفان
قیمت 15 روپے
ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران
جلد نمبر 21 | بروز پیر 12 اکتوبر 2026ء/ 29 ربیع الثانی 1448ھ | شمارہ نمبر 194

پانی سر سے اوپر جا چکا ہے، ابھی یا کبھی نہیں یہ فیصلے کا وقت ہے

شہباز شریف

صوبائی حکومت خاموش تماشائی نہ بنے، واضح موقف اختیار کرنا چاہیے اور سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مل کر کارروائیاں کرنی چاہئیں پی ٹی آئی چاہتی ہے 2014 والا ماحول بنے، شہباز شریف

پاکستان کا مقصد خطے میں امن قائم کرنا ہے، ایران کے ساتھ پاکستان کے خلوص اور تعلقات میں اضافہ ہوا ہے، سعودی عرب کے خلاف کسی بھی جارحیت کو قبول نہیں کیا جائیگا، وفاقی کابینہ اجلاس میں اظہار خیال

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایسا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جیسا 2014 میں تھا، جب ڈی چوک میں احتجاج کے دوران کپڑے لٹکائے گئے تھے، دہشتگردی کے واقعات میں عام شہریوں اور سیکیورٹی فورسز کو نشانہ بنایا جا رہا ہے لیکن خیبر پختونخوا حکومت دہشتگردوں کے خلاف ایک لفظ نہیں بولتی، یہ دہشت گردی کی معاونت ہے، صوبائی حکومت خاموش تماشائی (باقی صفحہ 3 نمبر4)

چمن میں 'شہید اسلام مولانا محمد حنیف کانفرنس' کا انعقاد، ہزاروں افراد کی شرکت

شہید مولانا محمد حنیف رح کا دینی وسیاسی مشن جاری رکھیں گے، حرمین شریفین کا تحفظ ایمان کا حصہ ہے، قائدین جے یو آئی

چمن (جی این ایم) جمعیت علما اسلام کے زیراہتمام گلشن شہید اسلام جامعہ دارالعلوم اسلامیہ میں عظیم الشان شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کانفرنس منعقد ہوا کانفرنس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی کانفرنس میں شہید (باقی صفحہ 3 نمبر3)

سعودی عرب میں جو ہوا ناقابل قبول، ہم معاملے میں شامل ہوسکتے ہیں، صدر ٹرمپ

سعودی اپنا دفاع کرنے کی اچھی صلاحیت رکھتے ہیں، بہرحال ہم اس کا جائزہ لیں گے

واشنگٹن (جی این ایم) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ سعودی عرب میں جو ہوا ناقابل قبول ہے، ہم اس معاملے میں شامل ہوسکتے ہیں۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے (باقی صفحہ 3 نمبر2)

گوجر خان، کراچی سے پشاور جانے والی خیبر میل کو حادثہ

تاہم حادثے میں کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا بحالی کا عمل جاری

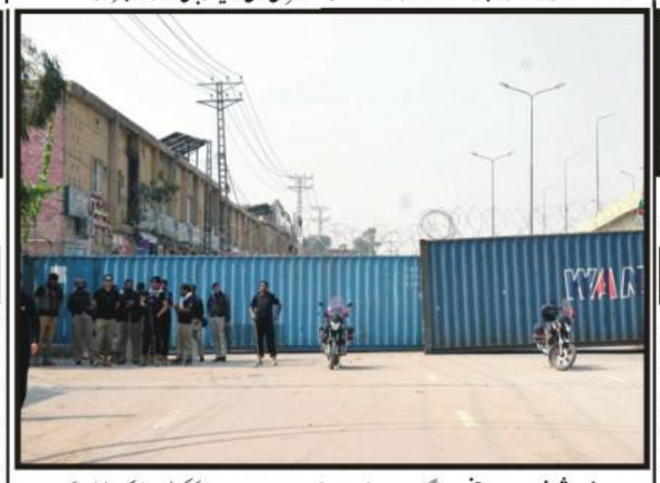
گوجر خان (جی این ایم) کراچی سے پشاور جانے والی خیبر میل حادثے (باقی صفحہ 3 نمبر1)

دھرنے سے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں، خیبر پختونخوا میں دہشتگردی ہمارا ایشو ہے، وفاقی وزراء

دہشت گردی سے کسی بھی صورت اکیلے نہیں لڑا جاسکتا، مل کر لڑنا پڑتا ہے، یہ جو مشکل فیصلہ ہم نے کیا ہے اس کا ایک بیک گراؤنڈ ہے،

دھرنے کو موخر کرنے والی شرط پیپلز پارٹی کی تھی ہم نے کبھی نہیں کہا کہ دھرنا ختم کریں، محسن نقوی، عطاء تارڑ، اعظم نذیر تارڑ کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (جی این ایم) وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ دھرنے سے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہمارا ایشو صرف دہشت گردی ہے، دھرنے کو موخر کرنے والی شرط پیپلز پارٹی کی تھی ہم نے کبھی نہیں کہا کہ دھرنا ختم کریں۔ یہ بات انہوں نے وزرا اعظم نذیر تارڑ اور عطا تارڑ کے ساتھ (باقی صفحہ 3 نمبر7)



پشاور، خیبر پشتونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد اہم شاہراہوں کو کنٹینرز لگا کر سیل کیا گیا ہے

سعودی عرب پر حملوں نے مسلمانوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا، لیاقت بلوچ

حرمین الشریفین کی حفاظت تمام اہل ایمان کا مشترکہ فرض ہے، نائب امیر جماعت اسلامی

لاہور (جی این ایم) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ سعودی عرب پر حملوں نے پوری دنیا کے مسلمانوں کو بڑی تشویش میں مبتلا کر دیا ہے، (باقی صفحہ 3 نمبر8)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کو مسترد کرتے ہیں، فضل الرحمان

اگر ایمرجنسی نافذ کرنی ہے تو پھر وفاق میں نافذ کی جائے اگر یہی اقدام ضروری ہے تو بلوچستان میں ایمرجنسی کیوں نافذ نہیں کی جارہی

انہیں آپریشن کی حمایت کرنے کے لیے کہا جارہا ہے، لیکن پہلے یہ بتایا جائے کہ اب تک کیے گئے آپریشنز کے نتائج کیا نکلے ہیں، سربراہ جمعیت

اسلام آباد (جی این ایم) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو مسترد کرتے ہیں، فیصلے کے خلاف بھرپور حکمت عملی بنائیں گے۔ جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان (باقی صفحہ 3 نمبر5)

پشاور، ریڈ زون جانیوالے راستے کنٹینرز لگا کر سیل

بی آر ٹی سروس معطل، شہر بھر میں پولیس کی اضافی نفری بھی تعینات

پشاور (جی این ایم) پشاور میں سیکیورٹی کی غیر معمولی صورت حال کے پیش نظر شہر کی اہم شاہراہوں پر کنٹینرز لگا کر راستے بند کر دیئے گئے، جبکہ بس ریپڈ ٹرانزٹ (بی آر ٹی) سروس بھی عارضی طور پر معطل کر دی گئی۔ ذرائع کے مطابق پشاور میں باچا خان چوک، خیبر روڈ اور فردوس (باقی صفحہ 3 نمبر6)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کر دی گئی

صدر پاکستان نے خیبر پختونخوا میں آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی نافذ کرنے کا فیصلہ کیا، صوبائی حکومت دہشتگردی اور لاقانونیت کے موثر تدارک میں ناکام رہی

اسلام آباد (جی این ایم) صدر مملکت آصف علی زرداری نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کیلئے سمری پر دستخط کر دیئے۔ ایوان صدر سے جاری اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ صدر پاکستان نے خیبر پختونخوا میں آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، خیبر پختونخوا میں دہشتگردی کے بڑھتے واقعات، امن وامان کی سنگین صورتحال پر ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا۔ اعلامیہ میں مزید کہا گیا ہے کہ دہشتگردی کے واقعات میں غیر معمولی شدت سے عوام کے جان ومال کو سنگین خطرات ہیں، سرکاری تنصیبات، بنیادی ڈھانچے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر دہشتگرد حملے بڑھے، صوبائی حکومت دہشتگردی اور لاقانونیت کے موثر تدارک میں ناکام رہی۔ اعلامیہ کے مطابق صدارتی اعلان آئین کے آرٹیکل 232 (1) اور آرٹیکل 234 (1) کے تحت جاری کیا گیا، ایمرجنسی کے نفاذ کے ساتھ اعلان کیا گیا کہ صوبائی حکومت موجودہ حالات میں آئین کے مطابق نہیں چلائی جا سکتی۔ ایوان صدر نے کہا کہ گورنر کے پی وفاقی حکومت کے تفویض کردہ صوبائی حکومتی امور انجام دے سکیں گے، صوبائی (باقی صفحہ 3 نمبر9)



اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ایمرجنسی قابل مذمت، فیصلے کے خلاف ہر فورم پر آواز اٹھائیں گے، بیرسٹر گوہر

یہ ایک انتہائی تشویشناک اور سنگین سیاسی غلطی اور غیر جمہوری اقدام ہے، عوام اپنے حقوق کے خلاف ایسے اقدامات کو کبھی قبول نہیں کریں گے

سیاسی فیصلوں پر نظر ثانی کمزوری نہیں بلکہ قومی مفاد میں دانش مندی کی علامت ہوتی ہے ورنہ بہت نقصان ہوجائے گا، بیان

اسلام آباد (جی این ایم) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر خان نے کہا ہے کہ ہم صوبے میں ایمرجنسی کے نفاذ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور اس اقدام کو یکسر مسترد کرتے ہیں، یہ ایک انتہائی تشویشناک اور سنگین سیاسی غلطی اور غیر جمہوری اقدام ہے، عوام اپنے حقوق کے خلاف ایسے اقدامات کو کبھی قبول نہیں کریں گے۔ اپنے بیان میں خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ پر ردعمل دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا (باقی صفحہ 3 نمبر12)



کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل مسلم لیگ ن لیبر ونگ بلوچستان کی منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

ڈیرہ بگٹی میں فراری کمانڈر نور خان بگٹی 60 افراد سمیت سرنڈر

نور خان بگٹی ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں، تاہم اب سرنڈر کرنے والے فراری کمانڈر اپنے خاندان سمیت سوئی میں آباد ہوں گے

فراری کمانڈر اور ان کے ساتھیوں نے پاکستان سے وفاداری کا حلف اٹھا لیا، ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل، رپورٹ

ڈیرہ بگٹی (جی این ایم) ڈیرہ بگٹی کے علاقے پاکستان ہاؤس سوئی میں منعقدہ کھلی کچہری کے دوران اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں گزشتہ 20 سال سے پہاڑوں میں روپوش فراری کمانڈر نور خان بگٹی اپنے ساتھیوں سمیت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سامنے سرنڈ (باقی صفحہ 3 نمبر34)



سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے کمانڈر کو قومی پرچم تھما رہے ہیں

جعفر آباد، کارروائی کے دوران 3 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی منشیات برآمد

کوئٹہ سے اندرون سندھ منشیات اسمگل کرنے کی کوشش ناکام، فائرنگ کے تبادلے کے بعد ملزمان کار چھوڑ کر فرار

جعفر آباد (جی این ایم) ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس کی ٹیم نے ڈیرہ اللہ یار میں زیرو پوائنٹ کے قریب کارروائی کرتے ہوئے کروڑوں روپے مالیت کی منشیات برآمد کر لی ہے۔ ایکسائز آفیسر جاوید بلوچ کے مطابق خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کار نمبر AHY-766 کے ذریعے (باقی صفحہ 3 نمبر10)

خیبر پختونخوا سے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے 15 افسروں کو تبدیل کر دیا گیا، ذرائع

خیبر پختونخوا سے 4 پولیس افسران کو اسلام آباد رپورٹ کرنے کے احکامات جاری، نئے افسران تعینات

اسلام آباد (جی این ایم) خیبر پختونخوا سے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے 15 افسروں کو تبدیل کر دیا گیا، ذرائع کے مطابق گریڈ 21 کے اکرام اللہ، گریڈ 20 کے شاہد اللہ، گریڈ 19 کے شاہ فہد، گریڈ 18 کے کیپٹن (ر) زبیر خان، گریڈ 19 کے کیپٹن (ر) میاں عادل اقبال، گریڈ 18 کے وقار علی، گریڈ 21 کے عنبر علی خان، گریڈ 18 کے کیپٹن (ر) ثناء اللہ خان اور گریڈ 20 (باقی صفحہ 3 نمبر11)

آبنائے ہرمز میں آئل ٹینکر سمندری بارودی سرنگ سے ٹکرانے کے بعد تباہ ہوگیا

تہران، واشنگٹن (جی این ایم) پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والا ایک آئل ٹینکر سمندری (باقی صفحہ 3 نمبر33)

جعفر آباد، پولیس تھانہ کیٹل فارم کے لاک اپ سے قتل کا زیر حراست ملزم فرار

جعفر آباد (جی این ایم) جعفر آباد کے پولیس تھانہ کیٹل فارم کے لاک اپ سے قتل کے مقدمے میں نامزد ایک خطرناک ملزم فرار ہوگیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزم عبدالستار عمرانی کو چند روز قبل ہی پولیس نے گرفتار (باقی صفحہ 3 نمبر13)

دہشتگردی کے خلاف جنگ کو قبائلی یا قومی لڑائی نہ سمجھا جائے، سرفراز بگٹی

قبائلی تنازعات قبائلی روایات کے مطابق حل کریں گے، ئندہ سال ان علاقوں کو ترقیاتی منصوبوں میں ترجیح دیں گے جہاں ماضی میں کام نہیں ہوا

کنٹریکٹ پر بھرتی اساتذہ اور ملازمین کیلئے پنشن سکیم متعارف کرائیں گے، بلوچستان میں صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات متعارف کرائی ہیں

ڈیرہ بگٹی (جی این ایم) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قبائلی تنازعات قبائلی روایات کے مطابق حل کریں گے، دہشتگردی کے خلاف جنگ کو قبائلی یا قومی لڑائی (باقی صفحہ 18)

کوئٹہ کو راہزنوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتے، جمعیت

چیک پوسٹوں پر ہراسانی، گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور منشیات کے اڈوں کا فوری خاتمہ کیا جائے، جے یو آئی کوئٹہ

کوئٹہ (جی این ایم) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ کوئٹہ کو رہزنوں کے رحم و کرم پر چھوڑ نہیں سکتے، مولانا محمد شعیب جدون کو ہراساں کرنے کی مذمت کرتے ہیں۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی آئینی و قانونی ذمہ داری ہے، مگر شہر میں جرائم کی بڑھتی ہوئی وارد (باقی صفحہ 3 نمبر14)

ڈیرہ بگٹی میں مکمہ اریگیشن کی جانب سے برساتی پانی کے خطرات سے بچاؤ کے لیے پروٹیکشن وال کی تعمیر جاری

حفاظتی دیواروں سے آبادی سیلابی ریلوں سے محفوظ رہے گی، دیگر حساس علاقوں میں بھی تعمیر کی جائے، عوامی حلقے

کوہلو (جی این ایم) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری کے سب سے گنجان آباد علاقے نیو کلی میں محکمہ اریگیشن کی جانب سے برساتی پانی کے خطرات سے بچاؤ کے لیے پروٹیکشن وال کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ منصوبے کی نگرانی ایگزیکٹو انجینئر محکمہ اریگیشن محمود خان مندوخیل کر رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق نیو کلی میں برساتی پانی کی گزرگاہوں کے اطراف (باقی صفحہ 3 نمبر30)

قومی شاہراہ پر سکن کے مقام پر نامعلوم افراد کی کار پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

واقعے کے بعد ملزمان فرار ہونے میں کامیاب، پولیس نے مقتول کی لاش ڈی ایچ کیو ہسپتال اوتھل منتقل کر دی

اوتھل (جی این ایم) قومی شاہراہ پر سکن کے مقام پر فائرنگ کے واقعے میں کار سوار ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق مقتول وندر سے بیلہ جا رہا تھا اوتھل کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے ان کی گاڑی پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں ایک شخص موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ واقعے کے بعد لاش کو ڈی ایچ کیو ہسپتال اوتھل منتقل کیا گیا، جہاں جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت فلک شیر بگٹی کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعے کے محرکات اور قتل کی وجوہات تاحال معلوم نہیں (باقی صفحہ 3 نمبر29)



مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل، شامیل خان مندوخیل، صلاح الدین کبزئی اور دیگر خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگائے جانے کے بعد یوم نجات کی مناسبت سے ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

قانون ہاتھ میں لینے والوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی، گورنر خیبر پختونخوا

صوبے کے عوام امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے خواہاں ہیں، عوام نے فیصلہ کر لیا، مزید فتنہ الخوارج کا ساتھ نہیں دیں گے

پشاور (جی این ایم) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے عوام ایمرجنسی کے نفاذ کے لئے صدارتی اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ایمرجنسی کے بعد صوبے کے عوام کے نام اہم پیغام جاری کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے خواہاں ہیں، عوام نے فیصلہ کر لیا، مزید فتنہ الخوارج کا ساتھ نہیں دیں گے (باقی صفحہ 3 نمبر20)

ٹانک، ڈی جی الیکشن کمیشن شمشاد اختر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے قتل

شمشاد اختر کی کسی سے دشمنی نہیں تھی، واقعہ خالصتاً ٹارگٹ کلنگ کا شاخسانہ ہے، ترجمان الیکشن کمیشن

ٹانک (جی این ایم) الیکشن کمیشن کے ڈائریکٹر جنرل شمشاد اختر کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ ترجمان الیکشن کمیشن کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے شمشاد اختر کو ٹارگٹ کر کے نشانہ بنایا، شمشاد اختر کی کسی سے دشمنی نہیں تھی، واقعہ خالصتاً ٹارگٹ کلنگ کا شاخسانہ ہے۔ چیف الیکشن کمشنر، ارکان الیکشن کمیشن، سیکرٹری اور الیکشن کمیشن کے عملے کا المناک سانحے پر اظہار افسوس کیا۔ چیف الیکشن کمشنر نے مرحوم کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ (باقی صفحہ 3 نمبر26)

The Daily ★★ ZEBA-E-PAKISTAN ★★★
روزنامہ زیبائے پاکستان کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر RIO/27/353
ڈپٹی ایڈیٹر: محمد عرفان
ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران
قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر و پبلشر اسرار محمد کھیتران نے الکریم پرنٹنگ پریس پٹیل باغ نزد چلڈرن ہسپتال کواری روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ زیبائے پاکستان آفس نمبر 303 تیسری منزل یونیورسل کمپلیکس، ایم اے جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
رابطہ نمبر 0313682394/603327865820
dailyzebaepakistan.pk@gmail.com
dailyzebaepakistanquetta@gmail.com

فائزہ صدیقی، باہمت، حوصلہ مند، اور باوقار خاتون



تحریر: محمد حنیف ملک

بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں جنہیں متعارف کرانے کیلیے کسی طویل تعارف کی ضرورت نہیں پڑتی، کیونکہ ان کی شخصیت، علمی قابلیت، عملی جدوجہد اور اپنے شعبے سے وابستگی خود ان کا تعارف بن جاتی ہے۔ ان کی پہچان محض نام، عہدے یا کسی ادارے سے وابستگی تک محدود نہیں ہوتی، بلکہ وہ اپنے خیالات، کردار، صلاحیتوں اور طرزِ عمل کے ذریعے معاشرے میں ایک الگ مقام پیدا کرتی ہیں۔ معروف شاعرہ، کالم نویس، مصنفہ، قانون دان اور بلوچستان میڈیا فورم کے شعبہ خواتین کی جنرل سیکرٹری محترمہ فائزہ صدیقی بھی ایسی ہی شخصیات میں شامل ہیں، جن کی شخصیت میں علم و ادب، قانون، سیاست، سماجی شعور اور خواتین کی نمائندگی کے مختلف پہلو یکجا نظر آتے ہیں۔ وہ ایک ایسی خاتون ہیں جن کی صلاحیتوں اور حوصلے کا ذکر کرتے ہوئے یہ احساس ہوتا ہے کہ اگر انسان اپنے مقصد سے مخلص ہو، اپنے علم پر بھروسا رکھتا ہو اور مشکلات کے سامنے ہمت نہ ہارے تو زندگی کے مختلف شعبوں میں اپنی شناخت قائم کر سکتا ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات کو دیکھا، ان کے حالات و واقعات کا مطالعہ کیا اور معاشرے میں ان کے کردار کو سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ میں نے ایسے وکلا بھی دیکھے ہیں جن کی دنیا قانون کی کتابوں تک محدود رہتی ہے، ایسے سیاست دان بھی دیکھے ہیں جن کی سیاست نعروں اور تقریروں کے گرد گھومتی ہے، اور ایسے اہلِ قلم بھی دیکھے ہیں جو معاشرے کے مسائل پر لکھتے تو ہیں لیکن عملی زندگی میں ان مسائل سے اپنا تعلق قائم نہیں کر پاتے۔ تاہم، بعض لوگ اپنی صلاحیتوں کو مختلف میدانوں میں بروئے کار لا کر ایک ایسی مثال قائم کرتے ہیں جو دوسروں کو بھی آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتی ہے۔ فائزہ صدیقی کی شخصیت کو بھی اسی تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ ان کی شناخت صرف ایک شعبے تک محدود نہیں، بلکہ وہ علم، قلم، قانون اور سماجی سرگرمیوں کے ذریعے اپنی موجودگی کا احساس دلاتی ہیں۔ کوئٹہ کی سرزمین اپنی جغرافیائی انفرادیت، تاریخی اہمیت، ثقافتی تنوع اور باصلاحیت لوگوں کے باعث ایک خاص شناخت رکھتی ہے۔ یہاں کے پہاڑ ہمیں استقامت کا سبق دیتے ہیں اور یہاں کے لوگوں کی زندگی ہمیں مشکلات کے باوجود آگے بڑھنے کا حوصلہ سکھاتی ہے۔ بلوچستان کی خواتین نے بھی مختلف ادوار میں اپنی صلاحیتوں، محنت اور عزم کے ذریعے معاشرے میں اپنا مقام بنایا ہے۔ فائزہ صدیقی اسی سرزمین کی ایک ایسی بیٹی ہیں جنہوں نے تعلیم کو اپنی ترقی کا ذریعہ بنایا اور اپنی صلاحیتوں کو ایک سے زیادہ شعبوں میں آزمانے کا راستہ اختیار کیا۔ ان کی شخصیت اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ بلوچستان کی خواتین کو اگر تعلیم، مواقع اور مناسب ماحول میسر ہو تو وہ قانون، ادب، سیاست، صحافت اور دیگر پیشہ ورانہ میدانوں میں مؤثر کردار ادا کر سکتی ہیں۔ فائزہ صدیقی کی تعلیمی قابلیت، خصوصاً قانون کے شعبے میں ایل ایل ایم کی ڈگری، ان کی علمی دلچسپی اور پیشہ ورانہ سفر کا اہم پہلو ہے۔ قانون کا شعبہ محض دفعات، ضابطوں اور عدالتی کارروائیوں کو سمجھنے کا نام نہیں، بلکہ اس کا بنیادی تعلق انصاف، حقوق، ذمہ داریوں اور معاشرتی نظم سے ہے۔ ایک قانون دان کو نہ صرف قانونی اصولوں سے واقف ہونا چاہیے بلکہ اسے انسانی مسائل، سماجی حالات اور انصاف کے تقاضوں کو بھی سمجھنا ہوتا ہے۔ عدالت میں پیش ہونے والا ہر مقدمہ اپنے ساتھ کسی نہ کسی انسان کی امید، پریشانی، حق یا مسئلے کی داستان لے کر آتا ہے۔ ایسے میں ایک وکیل کی ذمہ داری صرف قانونی دلائل دینا نہیں، بلکہ اپنے مؤکل کے مقدمے کو دیانت داری، تیاری اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کے ساتھ پیش کرنا بھی ہے۔ خواتین کا قانون کے شعبے میں آگے آنا اس لیے بھی اہم ہے کہ ہمارے معاشرے میں بہت سی خواتین اپنے حقوق، قانونی تحفظ اور دستیاب قانونی راستوں سے پوری طرح واقف نہیں ہوتیں۔ بعض خواتین سماجی دباؤ، خاندانی مسائل، معاشی مشکلات اور روایتی پابندیوں کے باعث اپنی بات متعلقہ اداروں تک پہنچانے سے بھی ہچکچاتی ہیں۔ ایسے حالات میں تعلیم یافتہ اور پیشہ ورانہ مہارت رکھنے والی خواتین کا کردار مزید اہم ہو جاتا ہے۔ وہ نہ صرف قانونی آگاہی کے فروغ میں حصہ لے سکتی ہیں بلکہ دوسری خواتین کو اپنے مسائل سمجھنے، مناسب رہنمائی حاصل کرنے اور قانونی طریق؟ کار سے واقف ہونے میں بھی مدد دے سکتی ہیں۔ فائزہ صدیقی جیسی قانون دان خواتین کے لیے یہ ایک اہم میدان ہے جہاں ان کی علمی قابلیت معاشرے کے لیے عملی افادیت اختیار کر سکتی ہے۔ یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ عورت کی مضبوطی کا مطلب یہ نہیں کہ اسے ہر وقت مشکلات کے خلاف تنہا لڑنا پڑے، بلکہ حقیقی مضبوطی یہ ہے کہ وہ اپنے حقوق و فرائض کو سمجھے، اپنی صلاحیتوں پر اعتماد کرے، ضرورت کے وقت مناسب مدد حاصل کرے اور زندگی کے فیصلوں میں اپنی رائے کا اظہار کر سکے۔ ایک باوقار معاشرہ وہی ہوتا ہے جہاں عورت کی رائے کو اہمیت دی جائے، اس کی تعلیم کو سرمایہ سمجھا جائے اور اس کی قابلیت کو محض صنفی شناخت کی بنیاد پر محدود نہ کیا جائے۔ فائزہ صدیقی کی شخصیت اسی سوچ کو تقویت دیتی ہے کہ خواتین کو ان کی صلاحیت، علم، محنت اور کردار کی بنیاد پر آگے بڑھنے کے مواقع ملنے چاہئیں۔ ان کی شخصیت کا ایک نمایاں پہلو ادب اور قلم سے وابستگی بھی ہے۔ شاعری، کالم نگاری اور تصنیف ایسے شعبے ہیں جن میں انسان کو صرف الفاظ کا ذخیرہ کافی نہیں ہوتا، بلکہ مشاہدہ، مطالعہ، احساس، فکری گہرائی اور اظہار کی صلاحیت بھی درکار ہوتی ہے۔ ایک لکھنے والا معاشرے کو محض واقعات کے مجموعے کے طور پر نہیں دیکھتا، بلکہ ان واقعات کے پس منظر، انسانی رویوں اور ان کے اثرات کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ ادب انسان کے احساسات کو زبان دیتا ہے، معاشرتی مسائل کی نشاندہی کرتا ہے اور قاری کو ان پہلوؤں پر غور کرنے کی دعوت دیتا ہے جنہیں روزمرہ زندگی کی مصروفیات میں اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ ایک خاتون جب قلم اٹھاتی ہے تو وہ اپنے ذاتی تجربات کے ساتھ ساتھ اپنے معاشرے کے ان مسائل کو بھی موضوع بنا سکتی ہے جن کا سامنا خواتین کو اپنی عملی زندگی میں کرنا پڑتا ہے۔ تعلیم تک رسائی، معاشی خودمختاری، خاندانی ذمہ داریاں، پیشہ ورانہ مشکلات، سماجی رویے اور خواتین کی فیصلہ سازی میں شرکت ایسے موضوعات ہیں جن پر سنجیدہ تحریر معاشرے میں مثبت مکالمے کو فروغ دے سکتی ہے۔ فائزہ صدیقی کی ادبی شناخت ان کے لیے ایک ایسا وسیلہ ہے جس کے ذریعے وہ اپنے خیالات، مشاہدات اور تجربات کو قارئین تک پہنچا سکتی ہیں۔ قلم کی اصل طاقت اسی وقت سامنے آتی ہے جب تحریر قاری کو سوچنے، سوال کرنے اور بہتر راستہ اختیار کرنے کی ترغیب دے۔ میرے نزدیک اہلِ قلم کی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اختلاف کے باوجود شائستگی، تنقید کے باوجود دلیل اور اظہار کے باوجود ذمہ داری کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ معاشرے میں بہت سے مسائل محض اس لیے پیچیدہ ہو جاتے ہیں کہ ان پر سنجیدہ مکالمے کے بجائے ذاتی پسند و ناپسند کو ترجیح دی جاتی ہے۔ ایسے میں لکھنے والوں کو چاہیے کہ وہ حقائق، دلیل اور متوازن اندازِ فکر کو اپنی تحریر کا حصہ بنائیں۔ خواتین اہلِ قلم کے لیے یہ ذمہ داری مزید اہم ہو سکتی ہے، کیونکہ ان کی تحریریں دوسری خواتین کے لیے حوصلے، خوداعتمادی اور فکری رہنمائی کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔ فائزہ صدیقی کی ادبی سرگرمیوں سے بھی یہ توقع وابستہ کی جا سکتی ہے کہ وہ اپنے قلم کے ذریعے معاشرے میں علم، شعور، برداشت اور مثبت سوچ کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرتی رہیں گی۔ فائزہ صدیقی کا تعلق پاکستان پیپلز پارٹی سے ہے اور ان کی سیاسی وابستگی ان کی عوامی و سماجی شناخت کا ایک پہلو ہے۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو کا نام خواتین کی سیاسی شرکت اور قیادت کے حوالے سے نمایاں اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے ایسے ماحول میں سیاست کی جہاں خواتین کے لیے قومی سطح پر قیادت کا راستہ آسان نہیں تھا۔ ان کی سیاسی زندگی اور جدوجہد اس حقیقت کی یاد دہانی کراتی ہے کہ خواتین بھی



قومی معاملات، عوامی نمائندگی اور فیصلہ سازی میں اپنا کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ تاہم، سیاست میں کسی بھی شخصیت کی اصل اہمیت اس بات سے بھی وابستہ ہوتی ہے کہ وہ اپنے نظریات، سیاسی وابستگی اور عوامی ذمہ داریوں کو کس طرح عملی خدمت کے ساتھ جوڑتی ہے۔ سیاست محض کسی جماعت سے وابستگی یا کسی عہدے کے حصول کا نام نہیں، بلکہ اس کا بنیادی مقصد عوامی مسائل کو سمجھنا، ان کے حل کے لیے کوشش کرنا، مختلف طبقات کی آواز کو متعلقہ فورمز تک پہنچانا اور معاشرے میں بہتری کے امکانات پیدا کرنا ہونا چاہیے۔ ایک تعلیم یافتہ خاتون جب سیاست میں حصہ لیتی ہے تو وہ اپنے تجربے اور مشاہدے کے ذریعے ان موضوعات کو بھی اجاگر کر سکتی ہے جنہیں روایتی سیاسی مباحث میں مناسب جگہ نہیں مل پاتی۔ خواتین کی تعلیم، صحت، قانونی تحفظ، روزگار، معاشی خودمختاری اور سیاسی نمائندگی ایسے معاملات ہیں جن پر خواتین کی عملی شرکت اور رائے اہمیت رکھتی ہے۔ فائزہ صدیقی کے لیے بھی سیاسی و سماجی سرگرمیوں میں یہ امکانات موجود ہیں کہ وہ اپنے علمی اور پیشہ ورانہ تجربے کو عوامی مسائل کے ساتھ مربوط کریں۔ سیاست میں شائستگی، برداشت اور مکالمے کی اہمیت کو کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ اختلافِ رائے جمہوری معاشرے کا فطری حصہ ہے، لیکن اختلاف کو ذاتی دشمنی میں تبدیل کر دینا کسی بھی سیاسی روایت کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے۔ ایک صحت مند سیاسی ماحول وہی ہوتا ہے جہاں مخالف رائے رکھنے والے افراد کو بھی احترام کے ساتھ سنا جائے، دلیل کو اہمیت دی جائے اور عوامی مفاد کو ذاتی مفادات پر ترجیح دی جائے۔ خواتین کی سیاست میں شرکت بھی اسی وقت زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتی ہے جب انہیں اپنے خیالات پیش کرنے، پالیسی مباحث میں حصہ لینے اور عوامی مسائل پر رائے دینے کے حقیقی مواقع میسر ہوں۔ فائزہ صدیقی کی قانونی اور ادبی وابستگی ان کے لیے اس نوعیت کے مکالمے میں حصہ لینے کا ایک اضافی وسیلہ بن سکتی ہے۔ آج کے دور میں سوشل میڈیا نے اظہارِ خیال کے مواقع کو غیر معمولی وسعت دی ہے۔ اب ایک عام شہری بھی اپنی بات ہزاروں لوگوں تک پہنچا سکتا ہے، لیکن اس آزادی کے ساتھ ذمہ داری بھی وابستہ ہے۔ غیر مصدقہ معلومات، ذاتی کردار کشی، غیر ضروری تضحیک اور سطحی مواد معاشرتی مکالمے کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ خصوصاً خواتین کی شخصیت کو ان کی ظاہری وضع قطع تک محدود کر دینا اور ان کی علمی و پیشہ ورانہ کامیابیوں کو نظرانداز کرنا ایک ایسا رویہ ہے جس کی اصلاح ضروری ہے۔ عورت کی اصل پہچان اس کے علم، کردار، صلاحیت، محنت اور معاشرے میں اس کے مثبت کردار سے بھی ہوتی ہے۔ خواتین کو ان کی ظاہری شناخت کے بجائے ان کی علمی قابلیت اور عملی خدمات کی بنیاد پر پہچاننا ایک مہذب معاشرے کی علامت ہے۔ ہماری نوجوان نسل کو ایسی شخصیات کے بارے میں آگاہی ملنی چاہیے جو تعلیم، پیشہ ورانہ محنت اور مستقل مزاجی کے ذریعے اپنے لیے راستے بناتی ہیں۔ کامیابی کا کوئی مختصر راستہ نہیں ہوتا۔ اس کے لیے وقت، محنت، مطالعہ، تجربہ، صبر اور مسلسل سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی بھی شعبے میں آگے بڑھنے والا شخص غلطیوں سے بھی سیکھتا ہے، مشکلات کا سامنا بھی کرتا ہے اور وقت کے ساتھ اپنے تجربے میں اضافہ بھی کرتا ہے۔ فائزہ صدیقی کی مختلف شعبوں سے وابستگی نوجوان خواتین کے لیے اس پہلو سے حوصلہ افزا ہے کہ ایک خاتون اپنی تعلیم اور پیشہ ورانہ مصروفیات کے ساتھ ساتھ ادبی اور سماجی سرگرمیوں میں بھی حصہ لے سکتی ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی ترجیحات متعین کرے، اپنی صلاحیتوں کو پہچانے اور اپنی ذمہ داریوں کو منظم انداز میں ادا کرنے کی کوشش کرے۔ بلوچستان میڈیا فورم کے شعبہ خواتین کی جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے فائزہ صدیقی کو ایک ایسی تنظیمی ذمہ داری حاصل ہے جس کا تعلق براہِ راست میڈیا سے وابستہ خواتین کے مسائل اور ان کی پیشہ ورانہ ترقی سے ہے۔ صحافت کسی بھی معاشرے میں عوامی شعور، معلومات کی فراہمی اور احتساب کے عمل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ صحافیوں کی ذمہ داری صرف خبریں جمع کرنا یا واقعات رپورٹ کرنا نہیں، بلکہ درست معلومات کو عوام تک پہنچانا، عوامی مسائل کو اجاگر کرنا اور متعلقہ اداروں کی توجہ اہم معاملات کی طرف مبذول کرانا بھی ہے۔ اس پیشے میں خواتین صحافیوں کی شرکت معاشرے کے مختلف طبقات اور بالخصوص خواتین سے متعلق مسائل کو بہتر انداز میں سامنے لانے میں مدد دے سکتی ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع رقبے اور متنوع سماجی حالات کے حامل صوبے میں میڈیا سے وابستہ افراد کو مختلف نوعیت کے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ خصوصاً دور دراز علاقوں میں کام کرنے والے صحافیوں کے لیے پیشہ ورانہ وسائل، مناسب معاوضے، تربیت، تحفظ اور ادارہ جاتی تعاون کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ خواتین میڈیا پرسنز کو ان عمومی مسائل کے علاوہ اپنے مخصوص حالات اور ذمہ داریوں کے مطابق اضافی مشکلات بھی پیش آ سکتی ہیں۔ ایسے میں ضروری ہے کہ ان کی آواز سنی جائے، ان کے مسائل کو منظم انداز میں متعلقہ اداروں تک پہنچایا جائے اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے لیے تربیتی و آگاہی سرگرمیوں کو فروغ دیا جائے۔ بلوچستان میڈیا فورم کے شعبہ خواتین کے لیے ایک اہم کام یہ بھی ہو سکتا ہے کہ خواتین صحافیوں، کالم نویسوں، رپورٹرز، اینکرز، فوٹوگرافرز اور دیگر میڈیا ورکرز کے درمیان رابطوں کو مضبوط بنایا جائے۔ باہمی تعاون سے نہ صرف تجربات کا تبادلہ ممکن ہوتا ہے بلکہ نئے آنے والوں کو رہنمائی بھی ملتی ہے۔ تنظیمی سطح پر خواتین کے مسائل کی نشاندہی، پیشہ ورانہ تربیت، صحافتی اخلاقیات سے آگاہی اور کام کے محفوظ ماحول کے لیے کوششیں ایسی سرگرمیاں ہیں جو وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ فائزہ صدیقی اپنی جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے ان امور میں کردار ادا کرتے ہوئے خواتین کی صحافتی برادری کو مزید منظم بنانے کی کوشش کر سکتی ہیں۔ کسی بھی عہدے کی اصل قدر اسی وقت سامنے آتی ہے جب اس کے ذریعے دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا ہوں اور اجتماعی مقاصد کے حصول میں مدد ملے۔ یہاں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ خواتین کی نمائندگی کا مقصد صرف کسی تنظیم یا ادارے میں عہدے حاصل کرنا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اس نمائندگی کو عملی اقدامات، مشاورت اور اجتماعی بہتری سے جوڑنا ضروری ہے۔ اگر خواتین کو فیصلہ سازی کے عمل میں شامل کیا جائے، ان کی تجاویز سنی جائیں اور ان کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھایا جائے تو اداروں کی کارکردگی اور اجتماعی سرگرمیوں میں بہتری کے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔ بلوچستان میں خواتین کی صحافت اور میڈیا کے شعبے میں حوصلہ افزائی کے لیے ایسے پلیٹ فارمز کی ضرورت ہے جو خواتین کو محض علامتی نمائندگی دینے کے بجائے ان کی پیشہ ورانہ ترقی کے لیے بھی کام کریں۔ فائزہ صدیقی کے پاس اپنی علمی قابلیت اور مختلف شعبوں کے تجربے کی بنیاد پر اس سمت میں مثبت کردار ادا کرنے کا موقع موجود ہے۔ بھٹو ویژن گروپ کے ساتھ فائزہ صدیقی کی وابستگی بھی ان کی سماجی اور فکری سرگرمیوں کا ایک پہلو ہے۔ کسی بھی گروپ یا تنظیم کی اہمیت صرف اس کے ارکان کی تعداد سے نہیں بلکہ ان کے درمیان موجود فکری ہم آہنگی، باہمی احترام، اجتماعی مقاصد اور عملی سرگرمیوں سے متعین ہوتی ہے۔ جب مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوتے ہیں تو وہ اپنے تجربات، صلاحیتوں اور خیالات کے ذریعے ایک دوسرے سے سیکھ سکتے ہیں۔ ایسے پلیٹ فارمز خواتین کو اپنے خیالات پیش کرنے، ادبی و سماجی سرگرمیوں میں حصہ لینے اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے ساتھ رابطے بڑھانے کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔ بھٹو ویژن گروپ کے ساتھیوں کے لیے بھی فائزہ صدیقی جیسی تعلیم یافتہ اور مختلف شعبوں میں دلچسپی رکھنے والی خاتون کی موجودگی حوصلہ افزا ہے۔ کسی گروپ کی خوب صورتی اس وقت بڑھتی ہے جب اس میں مختلف صلاحیتوں کے حامل افراد شامل ہوں اور ہر شخص کو اپنی قابلیت کے مطابق کردار ادا کرنے کا موقع ملے۔ فکری اختلاف کے باوجود باہمی احترام، مثبت مکالمہ اور اجتماعی ذمہ داری کا احساس کسی بھی پلیٹ فارم کو مضبوط بناتے ہیں۔ فائزہ صدیقی کی شمولیت کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے کہ ان کے علم، ادبی ذوق اور قانونی تجربے سے گروپ کی سرگرمیوں میں مزید وسعت پیدا ہو سکتی ہے۔ تاہم، کسی بھی شخصیت کے بارے میں مثبت رائے قائم کرتے ہوئے یہ بات ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ تعریف کا اصل مقصد صرف تحسین کے الفاظ کہنا نہیں بلکہ ان صلاحیتوں کی نشاندہی کرنا بھی ہے جنہیں مزید نکھارا جا سکتا ہے۔ حوصلہ افزائی انسان کو آگے بڑھنے کا اعتماد دیتی ہے، لیکن ذمہ داری کا احساس اسے اپنی کارکردگی بہتر بنانے کی طرف بھی متوجہ کرتا ہے۔ فائزہ صدیقی کے لیے بھی یہ ایک اہم موقع ہے کہ وہ اپنی علمی، ادبی، قانونی اور تنظیمی وابستگیوں کے درمیان ایک ایسا توازن قائم رکھیں جس سے ان کی سرگرمیاں زیادہ بامقصد اور نتیجہ خیز ثابت ہوں۔ ان کی پیشہ ورانہ کامیابی، تحریری صلاحیت اور تنظیمی ذمہ داریوں کا بہترین امتزاج اسی وقت سامنے آئے گا جب ان شعبوں میں مسلسل محنت، مطالعے اور عملی تجربے کو اہمیت دی جائے گی۔ میرے نزدیک کسی بھی انسان کی حقیقی پہچان اس کے عہدے یا شہرت سے بڑھ کر اس کی سوچ، کردار اور معاشرے کے لیے اس کی افادیت میں پوشیدہ ہوتی ہے۔ عہدے وقت کے ساتھ تبدیل ہو سکتے ہیں، شہرت میں کمی بیشی آ سکتی ہے، لیکن علم، کردار، اچھا طرزِ عمل اور دوسروں کے لیے کیے جانے والے مثبت کام دیرپا اثرات چھوڑتے ہیں۔ ایک باہمت خاتون کی اصل کامیابی یہ بھی ہے کہ وہ اپنے لیے راستہ بنانے کے ساتھ دوسری خواتین کے لیے بھی مواقع پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ اگر ایک تعلیم یافتہ خاتون کسی دوسری خاتون کو تعلیم جاری رکھنے، اپنے حقوق سمجھنے، پیشہ ورانہ زندگی میں قدم رکھنے یا اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی ترغیب دیتی ہے تو یہ بھی معاشرتی ترقی میں ایک اہم حصہ ہے۔ بلوچستان کی خواتین کو آج تعلیم، صحت، روزگار، قانونی آگاہی، سیاسی شرکت اور پیشہ ورانہ ترقی کے میدانوں میں مزید مواقع کی ضرورت ہے۔ ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے حکومت، تعلیمی اداروں، سماجی تنظیموں، میڈیا اور معاشرے کے مختلف طبقات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ صرف خواتین کو آگے بڑھنے کا مشورہ دینا کافی نہیں، بلکہ انہیں عملی طور پر سازگار ماحول، مساوی مواقع، تربیت اور ضروری تعاون فراہم کرنا بھی لازم ہے۔ ایک ایسی خاتون جو قانون، ادب، سیاست اور میڈیا سے متعلق سرگرمیوں میں حصہ لے رہی ہو، وہ ان مختلف شعبوں کے درمیان رابطے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ فائزہ صدیقی کے لیے بھی یہ امکان موجود ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کے ذریعے خواتین کی تعلیم، قانونی شعور اور پیشہ ورانہ خوداعتمادی کے فروغ کے لیے کام کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ فائزہ صدیقی کی شخصیت پر لکھنے کا مقصد محض ایک فرد کی تعریف کرنا نہیں، بلکہ اس سوچ کو نمایاں کرنا بھی ہے کہ ہمارے معاشرے میں خواتین کی علمی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو پہچاننے کی ضرورت ہے۔ جب ہم کسی خاتون کی کامیابی کا ذکر کرتے ہیں تو دراصل ہم اس امکان کو بھی تسلیم کرتے ہیں کہ دوسرے لوگ بھی محنت، تعلیم اور مستقل مزاجی کے ذریعے آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ایسی شخصیات کی حوصلہ افزائی سے نوجوان نسل کو یہ پیغام ملتا ہے کہ ترقی کے لیے ضروری ہے کہ انسان اپنی صلاحیتوں کو پہچانے، اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرے اور اپنے مقصد کے حصول کے لیے مسلسل جدوجہد کرتا رہے۔ محترمہ فائزہ صدیقی کے لیے میری نیک تمنائیں ہیں کہ وہ اپنی علمی قابلیت، ادبی ذوق، قانونی مہارت اور سماجی وابستگیوں کے ذریعے مثبت کردار ادا کرتی رہیں۔ ان کا قلم علم و شعور کے فروغ کا ذریعہ بنے، ان کی پیشہ ورانہ زندگی انصاف اور ذمہ داری کے اصولوں سے مضبوط تعلق رکھے اور بلوچستان میڈیا فورم کے شعبہ خواتین میں ان کی سرگرمیاں خواتین میڈیا پرسنز کے لیے مفید ثابت ہوں۔ اسی طرح ان کی سیاسی و سماجی وابستگی انہیں عوامی مسائل کے بارے میں سنجیدہ مکالمے اور مثبت سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مزید مواقع فراہم کرے۔ ہمیں اپنے معاشرے میں ایسی خواتین کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے جو علم، محنت اور صلاحیت کی بنیاد پر اپنی شناخت قائم کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ان کی کامیابیوں کو تسلیم کرنا، ان کے تجربات سے سیکھنا اور ان کے لیے مزید بہتر مواقع پیدا کرنا اجتماعی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان کی بیٹیوں میں آگے بڑھنے کی صلاحیت موجود ہے؛ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان کی محنت کو تسلیم کیا جائے اور ان کے لیے ترقی کے راستے آسان بنائے جائیں۔ محترمہ فائزہ صدیقی! آپ کی علمی و ادبی وابستگی، قانون کے شعبے سے تعلق اور خواتین کی نمائندگی کے لیے آپ کی ذمہ داریاں آپ کے سفر کے اہم پہلو ہیں۔ امید ہے کہ آپ اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارتے ہوئے اپنے شعبوں میں مثبت کردار ادا کرتی رہیں گی۔ آپ کے لیے احترام اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے یہی کہنا چاہوں گا کہ زندگی میں اصل کامیابی صرف اپنی منزل تک پہنچنے میں نہیں، بلکہ اپنے سفر سے دوسروں کے لیے بھی امید، حوصلے اور آگے بڑھنے کی راہیں پیدا کرنے میں ہے۔ اگر ہماری بیٹیاں علم، کردار، اعتماد اور مستقل مزاجی کے ساتھ آگے بڑھتی رہیں تو بلوچستان کا مستقبل یقیناً مزید روشن، باوقار اور امکانات سے بھرپور ہو سکتا ہے۔

☆☆☆☆

نجی تعلیمی اداروں کے خلاف غیر قانونی کارروائی

آل پاکستان پرائیویٹ اسکولز فیڈریشن بلوچستان کے صوبائی صدر نذر بڑیچ نے کوئٹہ ویسٹ کے ڈپٹی کمشنر کے نجی تعلیمی اداروں کے خلاف مبینہ سخت رویے اور والدین و اسکول انتظامیہ کو ایک دوسرے کے مقابل لانے کی کوششوں کی مذمت کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ اور چیف سیکرٹری بلوچستان سے معاملے کا نوٹس لینے اور ذمہ داران کے خلاف محکمانہ کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ نذر بڑیچ نے اپنے بیان میں کہا کہ نجی تعلیمی ادارے محکمہ تعلیم کے تحت متعلقہ ریگولیٹری اتھارٹی سے رجسٹرڈ ہوتے ہیں اور ان کی نگرانی کے لیے باقاعدہ قانونی و انتظامی طریقہ کار موجود ہے۔ اگر ڈپٹی کمشنر ویسٹ کو کسی نجی اسکول کے حوالے سے کوئی شکایت موصول ہوئی ہے تو انہیں چاہیے کہ وہ متعلقہ محکمہ تعلیم اور مجاز ریگولیٹری اتھارٹی سے رجوع کریں اور قانون کے مطابق معاملے کو حل کرنے کے لیے اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی نجی تعلیمی ادارے کے خلاف کارروائی کرتے وقت قانونی تقاضوں اور مقررہ طریقہ کار کو نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ تعلیمی اداروں کے معاملات کو باہمی مشاورت، شواہد اور متعلقہ قوانین کی روشنی میں حل کرنا ضروری ہے تاکہ طلبہ کی تعلیم متاثر نہ ہو اور والدین و اسکول انتظامیہ کے درمیان اعتماد کی فضا برقرار رہے۔ صوبائی صدر نذر بڑیچ نے کہا کہ نجی تعلیمی ادارے بلوچستان میں تعلیمی ضروریات پوری کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

ٹریڈ یونین نمائندوں کو لیبر قوانین سے آگاہ

آل پاکستان لیبر فیڈریشن اور پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن نے انڈسٹری آل گلوبل یونین کے اشتراک سے ٹریڈ یونین نمائندوں کو لیبر قوانین، مزدوروں کے بنیادی حقوق اور قانونی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے کیلئے ایک تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا مقصد مزدور رہنماوئ ں میں قانونی شعور کو فروغ دینا، کام کی جگہ پر مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ان کی استعداد کار میں اضافہ کرنا اور آجر و اجیر کے درمیان خوشگوار تعلقات کو فروغ دینا تھا۔ ورکشاپ میں آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صدر سلطان محمد خان، پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے چیئرمین عبدالستار، ممبر نیشنل کمیشن ہیومن رائٹس بلوچستان فرخندہ اورنگزیب، عجب خان، ولید، عبدالغفار جمالی، منظور احمد بلوچ، آصف شاہ، نور شاہ اور عبدالستار جونیئر سمیت مختلف ٹریڈ یونین نمائندوں نے شرکت کی۔ ماسٹر ٹرینر عبدالعلیم خان نے ورکشاپ کے دوران شرکاء کو لیبر قوانین کے بنیادی نکات، ملازمین کے قانونی حقوق، اجرتوں کی ادائیگی، اوقات کار، ہفتہ وار تعطیلات، سالانہ و دیگر چھٹیوں، سوشل سکیورٹی، پنشن، پیشہ ورانہ تحفظ اور کام کی جگہ پر صحت و سلامتی کے اصولوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر سلطان محمد خان نے ٹریڈ یونین کے کردار، اجتماعی سودے کاری، مزدوروں کی شکایات کے ازالے اور قانونی طریقہ کار کے ذریعے مسائل کے حل بارے تفصیل سے آگاہی فراہم کی۔

نوجوان ڈپریشن کا شکار کیوں ہیں؟



تحریر: عباس مہد

جب کوئی معاشرہ اپنے بنیادی فکری محور، اخلاقی ضابطوں اور باطنی اقدار سے کٹ کر محض مادی نمود و نمائش کا اسیر ہو جاتا ہے، تو وہاں سب سے پہلا وار نسلِ نو کی روح پر پڑتا ہے۔ آج جب میں اپنے اردگرد بکھرے ہوئے اس المناک منظرنامے کو دیکھتا ہوں، جہاں کالجوں اور یونیورسٹیوں کے کشادہ احاطوں میں گھومنے والے، جوانی کی دہلیز پر قدم رکھنے والے ہمارے نوخیز لڑکے اور لڑکیاں، جن کے چہروں پر امیدوں کے آفتاب چمکنے چاہیے تھے، وہ اندر سے اس قدر کھوکھلے، اداس اور مایوسی کی گھنی تاریکیوں میں ڈوبے نظر آتے ہیں کہ دل خون کے آنسو روتا ہے۔ ہر دوسرا نوجوان آج ذہنی تناؤ، فرسٹریشن اور ڈپریشن کی اس بھیانک چکی میں پس رہا ہے جہاں اس کی صلاحیتیں، اس کے خواب اور اس کی جوانی سسک سسک کر دم توڑ رہی ہیں۔ کیا کبھی کسی نے سنجیدگی سے یہ سوچنے کی زحمت کی کہ اس زہر آلود اور بے رحم دور میں آخر ہمارا نوجوان اس شدید ذہنی دباؤ اور ڈپریشن کا شکار کیوں ہے؟ آیئے، اس المیے کی تہوں میں اتر کر اس کی اصل وجوہات اور تلخ حقائق کا ایک بے باک اور سائنسی محاسبہ کرتے ہیں۔ اس فکری زوال کی سب سے پہلی اور بنیادی وجہ ہمارے روایتی، فرسودہ اور اندھے تعلیمی نظام کا وہ ظالمانہ ڈھانچہ ہے جو انسان کو ڈگری ہولڈر تو بنا دیتا ہے لیکن اسے جینے کا سلیقہ نہیں سکھاتا۔ ہمارے تعلیمی ادارے نوجوانوں کے ذہنوں میں رٹے رٹائے الفاظ کا انبار تو لگا دیتے ہیں، لیکن ان کے اندر زندگی کی کٹھن حقیقتوں کا مقابلہ کرنے کا حوصلہ پیدا نہیں کرتے۔ ہم نے بچوں کو ڈاکٹر، انجینئر اور مینیجر بننے کی دوڑ میں تو جھونک دیا، لیکن انہیں یہ کبھی نہیں سکھایا کہ اگر وہ اس دوڑ میں پیچھے رہ جائیں یا ناکام ہو جائیں، تو انہیں ہار کو کیسے قبول کرنا ہے۔ جب ایک نوجوان لاکھوں روپے خرچ کر کے اور راتیں جاگ کر ڈگری حاصل کرتا ہے، اور اس کے بعد جب وہ عملی میدان میں اترتا ہے، تو اسے پتہ چلتا ہے کہ مارکیٹ میں اس کے ہنر کی نہیں بلکہ سفارش کی قیمت ہے۔ بے روزگاری کا یہ عفریت، میرٹ کا یہ جنازہ اور ڈگریوں کے انبار اٹھائے در در کی ٹھوکریں کھانے کا یہ المیہ نوجوان کے اعصاب کو اندر سے چاٹ لیتا ہے اور وہ آہستہ آہستہ ڈپریشن کی دلدل میں دھنستا چلا جاتا ہے۔ اس ذہنی عذاب کا دوسرا سب سے بڑا اور خطرناک سبب آج کی یہ جدید ڈیجیٹل دنیا اور سوشل میڈیا کی مصنوعی چکاچوند ہے۔ اسکرینوں کی اس زہریلی دنیا نے ہمارے نوجوانوں کے ہاتھ میں ایسا جادو ٹونا تھما دیا ہے جو ان سے ان کا سکون، ان کا چین اور ان کا حال چھین رہا ہے۔ انسٹاگرام، ٹک ٹاک اور فیس بک کے اس غلاظت زدہ بازار میں ہر شخص اپنی زندگی کی صرف جھوٹی، چمکدار اور پرآسائش تصویر دکھا رہا ہے۔ کوئی مہنگی گاڑی میں بیٹھا ہے، کوئی بیرونِ ملک سیر کر رہا ہے، اور کوئی راتوں رات شہرت کی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ ایک عام اور متوسط گھرانے کا نوجوان جب بستر پر لیٹ کر یہ جھوٹے سورج دیکھتا ہے، تو وہ اپنے کمرے کی ٹپکتی ہوئی چھت، اپنی مفلس اور تھکی ہوئی ماں اور اپنے بوڑھے باپ کے پسینے سے بھیگے ہوئے کپڑوں کا موازنہ اسکرین کی اس جھوٹی دنیا سے کرتا ہے۔ وہ یہ سمجھ بیٹھتا ہے کہ اس کی زندگی ناکام ہے، اس کے پاس کچھ نہیں ہے، اور وہ دوسروں سے پیچھے رہ گیا ہے۔ یہی احساسِ کمتری، یہی 'کمپیریزن' (Comparison) اور یہی جھوٹا موازنہ نوجوان کی ذہنی صحت کا سب سے بڑا قاتل بن جاتا ہے۔ میرے محترم استاد اور مرشد سید قاسم علی شاہ اکثر اس حقیقت کو بڑی دردمندی سے بیان کرتے ہیں کہ "آج کا نوجوان بیرونی دنیا کے طوفانوں سے کم اور اپنی ذات کے اندر چلنے والی جنگ سے زیادہ ہار رہا ہے۔" ہمارے معاشرے میں خاندانی دباؤ اور بزرگوں کی غیر حقیقی توقعات کا بوجھ بھی اس ڈپریشن کو ہوا دیتا ہے۔ والدین اپنی ادھوری خواہشات، اپنے ٹوٹے ہوئے خواب اور اپنی انا کی تسکین کا سارا بوجھ اپنے بچوں کے کمزور کندھوں پر لاد دیتے ہیں۔ جب ایک نوجوان سے یہ کہا جاتا ہے کہ تمہیں ہر حال میں فرسٹ پوزیشن لینی ہے، تمہیں سول سرونٹ بننا ہے، اور تمہیں معاشرے میں فلاں مقام حاصل کرنا ہے، تو وہ بیچارہ اپنی خوشی، اپنی صلاحیت اور اپنے شوق کا گلا گھونٹ کر اس دوڑ میں بھاگنے لگتا ہے۔ اور جب وہ کسی مقام پر لڑکھڑا جاتا ہے یا توقعات پر پورا نہیں اترتا، تو اپنوں کے طعنے، معاشرے کی حقارت آمیز نگاہیں اور رشتہ داروں کے طنزیہ جملے اس کے اعصاب کو ریزہ ریزہ کر دیتے ہیں۔ وہ کسی سے اپنے دل کا حال کہہ نہیں سکتا، اپنے کمرے کے دروازے بند کر کے اندر ہی اندر گھٹتا رہتا ہے، اور یوں ڈپریشن اس کا مقدر بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، اخلاقی، روحانی اور خاندانی رشتوں کا زوال بھی اس ذہنی اضطراب کی ایک بڑی جڑ ہے۔ آج ہمارے گھروں سے وہ مکالمہ، وہ اپنائیت اور وہ شفقت غائب ہو چکی ہے جو کبھی بچوں کے دلوں کا بوجھ ہلکا کرتی تھی۔ ماں باپ کے پاس بچوں کے لیے وقت نہیں ہے، اور بچوں کے پاس والدین کے ساتھ بیٹھنے کی فرصت نہیں۔ پہلے گھر ایک پناہ گاہ ہوتے تھے جہاں دن بھر کی تھکن اور ناکامیوں کے بعد انسان جب لوٹتا تھا تو ماں کا ہاتھ اس کے سر پر پھرتا تھا، باپ کی ایک مسکراہٹ اس کی آدھی تھکن دور کر دیتی تھی، اور بہن بھائیوں کا پیار اس کے زخموں پر مرہم رکھ دیتا تھا۔ آج گھر بھی ایک فائیو اسٹار ہوٹل بن چکا ہے جہاں چار لوگ ایک ہی چھت کے نیچے الگ الگ اسکرینوں میں منہ دیے بیٹھے ہیں، مگر ان کے دلوں کے درمیان ہزاروں میل کی دیواریں حائل ہیں۔ جب ایک نوجوان پر کوئی مشکل وقت آتا ہے، جب اس کا دل ٹوٹتا ہے، جب اس کا کوئی اپنا اسے دھوکہ دیتا ہے، تو اس کے پاس رونے کے لیے کوئی کندھا نہیں ہوتا۔ وہ اپنی تنہائی کے اس زہر کو اکیلے پیتا ہے، جو آہستہ آہستہ اس کی روح کو مفلوج کر دیتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس بھیانک اندھیرے سے نکلنے کا راستہ کیا ہے؟ کیا ہمارے نوجوانوں کا یہی انجام ہے؟ ہرگز نہیں! اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری نسل اس ذہنی اذیت اور ڈپریشن کے پنجے سے آزاد ہو، تو ہمیں سب سے پہلے اپنی فکری بنیادوں کو درست کرنا ہوگا۔ سب سے پہلے نوجوانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ زندگی کوئی انسٹاگرام کی ریل نہیں ہے جس میں ہر وقت موسیقی بجتی رہے اور سب کچھ پرفیکٹ ہو۔ زندگی جدوجہد کا نام ہے، اس میں ناکامیاں بھی ہیں، آنسو بھی ہیں، ٹھوکریں بھی ہیں، اور یہی مشکلات انسان کے کردار کو فولاد بناتی ہیں۔ ہمیں اپنے بچوں کو یہ سکھانا ہوگا کہ وہ دوسروں کی جھوٹی زندگیوں سے اپنا موازنہ کرنا چھوڑ دیں اور اپنی ذاتی صلاحیتوں پر یقین رکھیں۔ والدین کو بھی اپنا رویہ بدلنا ہوگا۔ اپنے بچوں کو جج کرنا بند کریں، ان کی تعریف کریں، ان کی چھوٹی چھوٹی کامیابیوں کا جشن منائیں، اور ناکامی کی صورت میں انہیں گلے لگائیں، طعنے نہ دیں۔ اور سب سے بڑھ کر، ہمارے نوجوانوں کو اپنے خالق کے ساتھ اپنا رشتہ مضبوط کرنا ہوگا۔ جب انسان کا دل اپنے رب کے ساتھ جڑ جاتا ہے، جب وہ سجدے میں جا کر اپنے تمام دکھ اپنے مولا کے سامنے انڈیل دیتا ہے، تو دنیا کا کوئی ڈپریشن، کوئی غم اور کوئی ناکامی اسے اندر سے توڑ نہیں سکتی۔ رب کی یاد میں ہی دلوں کا اصل سکون پوشیدہ ہے۔ حاصلِ کلام اور فکرِ فردا کا حتمی نچوڑ یہی ہے کہ ڈپریشن کوئی لاعلاج بیماری نہیں ہے، بلکہ یہ ایک فکری بھٹکن اور تعلق کی کمزوری کا نتیجہ ہے۔ آؤ! اپنے نوجوانوں کا ہاتھ پکڑیں، انہیں اس مصنوعی دنیا اور جھوٹے معیاروں کی دلدل سے نکال کر حقیقت کی روشن زمین پر لے آئیں، انہیں محنت کا درس دیں، انہیں خودشناسی سے آشنا کریں، اور اس معاشرے کو ایک بار پھر محبت، اخلاص اور سکون کا گہوارہ بنا دیں کیونکہ انہی نوجوانوں کے بازوؤں پر ہماری آنے والی نسلوں کی عزت، بقا اور عروج کا سارا دار و مدار ہے!

(01)

کا شکار ہوگئی۔ ریلوے حکام کے مطابق گوجرخان ریلوے سٹیشن کے قریب خیبر میل کی آخری بوگی پٹڑی سے اتر گئی، تاہم حادثے میں کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ حکام کا کہنا ہے کہ ٹرین پشاور کی جانب روانہ ہوگئی، پٹڑی سے اترنے والی آخری بوگی تاحال ٹریک پر موجود ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق حادثے کے باعث ریلوے ٹریک تاحال بند، بحالی کا عمل جاری ہے۔

(02)

کہا ہے کہ سعودی عرب میں ریاض ایئرپورٹ پر حملہ بہت افسوسناک ہے، سعودی ولی عہد محمد بن سلمان سے بات کروں گا۔ یمن پر سعودی حملوں میں امریکا کی شمولیت پر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ہم شامل ہو سکتے ہیں، ہم اس معاملے کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ حملے کے بارے میں ابھی معلوم ہوا ہے، ہم فیصلہ کریں گے ہم بہت تیزی سے کارروائی کرتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ سعودی اپنا دفاع کرنے کی اچھی صلاحیت رکھتے ہیں، بہرحال ہم اس کا جائزہ لیں گے۔ دریں اثنا صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ مشی گن میں کسی جہادی کو سینیٹر نہیں دیکھنا چاہتے۔ مشی گن ریلی سے خطاب میں انہوں نے سینیٹ کے ڈیموکریٹک امیدوار محمد ال سید پر تنقید کی اور شواہد پیش کیے بغیر محمد ال سید کو انتہا پسند جہادی کہہ ڈالا۔ ٹرمپ نے خطاب میں ایرانی قیادت پر چوٹ بھی کی۔ مجمعے کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات شاندار ہے کہ وہ کوئی احمقانہ بات بھی کرتے ہیں تو آپ لوگ تالیاں بجاتے ہیں۔

(03)

اسلام مولانا محمد حنیف رح کے خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ، جمعیت علما اسلام تحصیل صدر چمن کے امیر مولانا مفتی محمد قاسم، مولانا حافظ محمد یوسف، مولانا مفتی غلام حیدر، حاجی محمد نواز خان کاکڑ، صوبائی مالیات حاجی غوث اللہ، ضلع چمن کے امیر مولانا عبدالمنان، شیخ الحدیث مولانا محمد صادق، مولانا موسیٰ گل، شیخ الحدیث مولانا اشراف الدین، مولانا فتح محمد صاحب مولانا مفتی حمید اللہ، جے یو آئی مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالمنان کاکڑ جمعیت طلبا اسلام صوبائی صدر حکمت اللہ کاکڑ، شیخ الحدیث مولانا گل محمد، مولانا شمس اللہ، چیئرمین حاجی امان اللہ، قاری سلیم اللہ، قاری محمد اسلم علم یار، مولانا محمد میر، شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کے رفیق خاص مولانا داد محمد، مولانا خیر محمد، مولانا عبدالولی، مفتی محمد مسلم عاجز، مولانا وزیر محمد، مولانا قاری سلیم اللہ، مولانا عبدالمنان، حاجی عطا اللہ، مولانا عبدالستار، مولانا نعمت اللہ، حافظ نعمت اللہ نعمانی مولوی عبدالخالق سنی، حافظ حسرت خان، مولانا شبیر احمد عثمانی اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کہا کہ شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کے دینی، سیاسی مشن کو جاری رکھیں گے ان کی ملی، سیاسی، دینی، علمی، سماجی خدمات کو سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ مولانا محمد حنیف شہید کے دینی وسیاسی وژن کے مطابق اسلام کی سربلندی، شریعت کے نفاذ، استحکام و دفاع پاکستان دنیا بھر کے مظلوموں کی حمایت اور استحصالی سامراجی قوتوں کے خلاف جدوجہد جاری رکھی جائے گی کہا شہید اسلام مولانا محمد حنیف شہید رح ایک فرد کا نام نہیں بلکہ ایک تحریک کا نام ہے شہدا کی لمبی فہرست میں ان کا نام نمایاں ہے۔

(04)

نہ بنے، پانی سر سے اوپر جاچکا، اب فیصلے کا وقت ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعظم نے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم نے خیبرپختونخوا حکومت پر زور دیا کہ وہ وفاق کے ساتھ مل کر دہشت گردوں کا خاتمہ کرے اور صوبے میں امن وامان کی صورت حال بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو سال کے دوران دہشت گردی میں اضافہ ہوا ہے، پولیس اور فوج کے جوان شہید کیے جارہے ہیں، لیکن صوبائی حکومت دہشت گردوں کے خلاف موثر اقدامات کرنے کے بجائے خاموش ہے۔

(05)

نے خیبرپختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کی تجویز پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ایمرجنسی نافذ کرنی ہے تو پھر وفاق میں نافذ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت اس فیصلے کو مسترد کرتی ہے اور پارٹی کی سطح پر اس کے خلاف مکمل حکمت عملی مرتب کی جائے گی، اسحاق ڈار نے رات ساڑھے دس بجے انہیں فون کیا اور خیبرپختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کے حوالے سے بات کی۔ ان کے بقول اسحاق ڈار کا موقف تھا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تعاون نہیں کر رہی۔ سربراہ جے یو آئی کا جواب میں کہنا تھا کہ خیبرپختونخوا اور بلوچستان کے حالات یکساں نہیں ہیں، تاہم انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر یہی اقدام ضروری ہے تو بلوچستان میں ایمرجنسی کیوں نافذ نہیں کی جارہی۔ مولانا فضل نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف حکومتی حکمت عملی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بار بار آپریشنز کے باوجود مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہونا حکمت عملی کی ناکامی کو ظاہر کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں آپریشن کی حمایت کرنے کے لیے کہا جارہا ہے، لیکن پہلے یہ بتایا جائے کہ اب تک کیے گئے آپریشنز کے نتائج کیا نکلے ہیں، جمعیت علمائے اسلام (ف) نے بھی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قربانیاں دی ہیں اور ان کے علما کو شہید کیا گیا ہے۔ سربراہ جے یو آئی نے حکومت پر وعدے پورے نہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس بات کے گواہ ہیں کہ حکومت نے یقین دہانی کرائی تھی، لیکن اس پر عمل نہیں کیا گیا۔ ان کا پیپلز پارٹی کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہنا تھا کہ اس نے آئین اور انسانی حقوق کو دفن کر دیا ہے، جمہوریت کے دعوے کرنے والوں نے تیسری مرتبہ گورنر راج نافذ کیا ہے جو جمہوری اقدار کے منافی ہے۔ سربراہ جے یو آئی ف نے بتایا کہ انہوں نے کانفرنس کال پر پاکستان تحریک انصاف کے رہنماؤں سہیل آفریدی، بیرسٹر گوہر اور اسد قیصر سے بات کی تھی، ان کے مطابق انہوں نے متعلقہ قیادت کو بتایا تھا کہ اگر مطالبات تسلیم کر لیے جاتے ہیں تو لانگ مارچ ختم کیا جاسکتا ہے۔ مولانا فضل الرحمان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم سے بھی بات کی گئی تھی اور ان سے کہا گیا تھا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات اور ان کے علاج کے معاملے کو بھی طے کر لیا جائے، وزیراعظم نے اس تجویز پر اتفاق کرتے ہوئے کہا تھا کہ ٹھیک ہے، جس کے بعد انہوں نے پی ٹی آئی قیادت کو صورتحال سے آگاہ کر دیا تھا۔ انہوں نے ثالثی کے کردار پر بات کرتے ہوئے کہا کہ فریقین کے درمیان اختلافات یا تلخی پیدا ہو جائے تو ثالث اپنا کردار ادا کرتا ہے، حکومت کی جانب سے کیے گئے وعدے پورے نہیں کیے گئے۔ انہوں نے مزید واضح کیا کہ جے یو آئی (ف) خیبرپختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے فیصلے کو قبول نہیں کرے گی اور اس کے خلاف پارٹی کی سطح پر بھرپور سیاسی حکمت عملی تیار کی جائے گی۔

(06)

چوک سمیت مختلف اہم مقامات پر کنٹینرز رکھ کر آمدورفت کے راستے بند کردیے گئے۔ شہر بھر میں پولیس کی اضافی نفری بھی تعینات کردی گئی، جس کے باعث سیکیورٹی انتظامات سخت کردیے گئے۔ ترجمان ٹرانس پشاور کے مطابق سیکیورٹی صورت حال کے پیش نظر بی آر ٹی سروس عارضی طور پر معطل کر دی گئی ہے۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ سروس کی معطلی کے باوجود بی آر ٹی کا عملہ اسٹیشنز پر موجود ہے۔ دوسری جانب گورنر ہاؤس پشاور میں تمام عملے کی چھٹیاں منسوخ کردیے جانے کی اطلاعات ہیں۔ ذرائع کے مطابق عملے کو گورنر ہاؤس پہنچنے کی ہدایات جاری کردی گئیں۔ شہر میں سیکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات اور اہم شاہراہوں کی بندش کے باعث شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

(07)

اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ آج کا دن آسان دن نہیں تھا، ایک ماہ سے مسلسل کوشش کرتے رہے ہے کہ کے پی حکومت کو آن بورڈ کرسکیں، بیک گراؤنڈ میں خود کے پی حکومت سے رابطے میں تھا، لانگ مارچ کے لیے جو باتیں کیں وہ ہو رہی تھیں ملاقاتیں اور دیگر معاملات چل رہے تھے، وزیراعظم نے نیویارک کے لیے 17 ستمبر کو نکلنا تھا، یہ طے ہوا کہ وہ جانے سے قبل اپوزیشن سے ملیں گے، ایک کمیٹی بنانے کا فیصلہ ہوا، پندرہ یا سولہ اکتوبر کو ملاقات ہوئی تھی، مگر کوئی جواب نہ ملا، پھر بھی رابطہ رہا صدر اور وزیراعظم کی ملاقات ہوئی میں نے کہا کہ آپ کے پی حکومت کو آن بورڈ کرلیں اگلے دن چار دفعہ ڈرافٹ تبدیل ہوا، جب چیزیں فائنل ہوئی تو پتہ چلا کہ نیا ڈرافٹ آ گیا۔

(08)

حرمین الشریفین کی حفاظت تمام اہل ایمان کا مشترکہ فرض ہے۔ اپنے ایک بیان میں لیاقت بلوچ نے کہا کہ مکہ دفاعی اتحاد بہت اہم ہے، جبکہ سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ دفاعی معاہدے پر عملدرآمد کے لیے احتیاط کا دامن پکڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطی کی جنگ ایک نئی اور خطرناک صورتحال میں داخل ہوگئی ہے، جبکہ یمن اور بحیرہ احمر کو نیا میدان جنگ بنا دیا گیا ہے۔ لیاقت بلوچ نے زور دیا کہ سفارتی اور مذاکراتی ذرائع استعمال کرتے ہوئے سعودی عرب اور یمن کے تنازعے کا حل نکالنا چاہیے، امریکہ عملاً شکست سے دوچار ہے۔

(09)

اسمبلی کے علاوہ صوبے کے دیگر اداروں، حکام کے اختیارات گورنر استعمال کرسکیں گے، وزیراعلی، صوبائی وزرا، مشیران، معاونین خصوصی، ایڈووکیٹ جنرل اپنے عہدے فوری طور پر چھوڑ دیں گے۔ قبل ازیں وزیراعظم ہاؤس نے خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی کی ایڈوائس ایوان صدر کو بھجوائی تھی۔ صدر مملکت کے دستخط کے بعد خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کردی گئی، خیبرپختونخوا میں آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ کیا گیا۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اتوار کو وفاقی کابینہ کے اجلاس میں خیبرپختونخوا میں امن وامان کی صورتحال، دہشتگردی کی بگڑتی صورتحال پر بریفنگ دی گئی۔ اعلامیے کے مطابق کابینہ نے کے پی میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال اور دہشتگردی کیخلاف جنگ سے کے پی حکومت کی دانستہ لاتعلقی کے پیش نظر حالات کا جائزہ لیا۔ اعلامیے کے مطابق کابینہ نے وزیراعظم کو تجویز دی کہ صدر مملکت کومشورہ دیں کہ صدر مملکت آئینی اختیار استعمال کریں، صدر مملکت آئینی اختیار استعمال کرتے ہوئے صوبہ کے پی میں ایمرجنسی کا نفاذ کریں۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ اس ضمن میں وزیراعظم ہاؤس سے ایڈوائس ایوان صدر بھجوادی گئی۔

(10)

کوئٹہ سے اندرون سندھ منشیات کی بھاری کھیپ اسمگل کی جارہی ہے۔ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے جب ایکسائز کی ٹیم نے گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا تو ملزمان نے فائرنگ شروع کردی اور فائرنگ کے تبادلے کے بعد بائی پاس پر شہری آبادی میں گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ ایکسائز آفیسر جاوید بلوچ نے بتایا کہ گاڑی کی تلاشی کے دوران اس کے خفیہ خانوں سے مجموعی طور پر 34 کلوگرام منشیات برآمد ہوئی، جس میں 20 کلوگرام چرس اور 14 کلوگرام اعلی کوالٹی کی کرسٹل آئس شامل ہے۔ عالمی مارکیٹ میں برآمد شدہ منشیات کی مالیت 3 کروڑ روپے سے زائد بتائی جاتی ہے۔ پولیس اور ایکسائز حکام نے ملزمان کے خلاف نارکوٹکس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے، جبکہ تحقیقات کے دوران ملزمان کا سراغ لگالیا گیا ہے جنہیں جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔

(11)

کے سہیل خان کا کے پی کے سے تبادلہ کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ گریڈ 18 کے محمد احتشام الحق، گریڈ 18 کے محمد نعیم، گریڈ 19 کے محمد عثمان، گریڈ 19 کے کیپٹن ر سردار سلیم اکرم سمیت گریڈ 19 کے شفیع اللہ خان کا کے پی کے سے تبادلہ کردیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق تمام افسران کو اسٹیبلشمنٹ ڈویژن رپورٹ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ خیبرپختونخوا سے 4 پولیس افسران کو اسلام آباد رپورٹ کرنے کے احکامات جاری کردیئے گئے ہیں۔ گریڈ 20 کے ہمایوں مسعود، فصیح الدین اور عرفان طارق کو اسٹیبلشمنٹ ڈویژن رپورٹ کرنے کا حکم دیا گیا ہے جبکہ گریڈ 18 کے عمران خان کو بھی اسٹیبلشمنٹ ڈویژن رپورٹ کرنے کا کہا گیا ہے۔ وفاقی حکومت نے 4 نئے پولیس افسران کو خیبرپختونخوا میں تعینات کردیا ہے۔ گریڈ 18 کے پنجاب سے سعد آفریدی، بلوچستان سے اعتزاز عارف کو خیبرپختونخوا میں تعینات کر دیا گیا ہے۔ اسلام آباد سے پری گل، سندھ سے کاشف آفتاب عباسی کو بھی خیبرپختونخوا میں تعینات کر دیا گیا ہے۔ خیبرپختونخوا کے چیف سیکرٹری شہاب علی شاہ کو او ایس ڈی کر دیا گیا اور ان کی جگہ ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کو خیبرپختونخوا کا نیا چیف سیکرٹری لگا دیا گیا ہے۔ وزیراعظم آفس میں تعینات محمد یحییٰ خانزادہ کی خدمات بلوچستان حکومت کے سپرد کردی گئی ہیں جبکہ پنجاب میں تعینات پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے خواجہ سکندر ذیشان خیبرپختونخوا میں تعینات کردیے گئے ہیں۔ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن کوئٹہ سے اورنگزیب بدانی کا خیبرپختونخوا تبادلہ کردیا گیا ہے۔

(12)

کہ خیبرپختونخوا کے عوام کا مینڈیٹ ان کا آئینی اور قانونی حق ہے، اس مینڈیٹ کو نظرانداز، صوبائی خودمختاری کو کمزور اور وفاق وصوبے کے درمیان تصادم پیدا کرکے نہ امن قائم کیا جاسکتا ہے اور نہ استحکام لایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے پر کوئی اختلاف نہیں، دہشت گردی کا مقابلہ قومی یکجہتی اور مشترکہ حکمت عملی سے ہی ممکن ہے، صوبوں کو کمزور کرکے وفاق مضبوط نہیں ہوسکتا، مسائل کا حل طاقت، تصادم اور غیر معمولی اقدامات میں نہیں بلکہ سیاسی بصیرت، آئین کی بالادستی اور بامعنی مذاکرات اور عملی اقدامات میں ہے۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا کہ ہم عوامی مینڈیٹ، صوبائی خودمختاری اور آئینی وجمہوری حقوق کے تحفظ کیلئے ہر آئینی، قانونی اور جمہوری فورم پر بھرپور آواز اٹھائیں گے، مضبوط صوبے ہی مضبوط وفاق کی بنیاد ہیں، اور آئین کی حکمرانی ہی مضبوط پاکستان کی ضمانت ہے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ ابھی بھی وقت ہے، اس فیصلے کو چند دنوں میں واپس لیا جاسکتا ہے، وفاق انا کو جانے دیں، زمینی حقائق کو سمجھے، جائز مطالبات تسلیم کرے، عوام کے احساسات اور جذبات کا احترام کرے اور ملک کو مزید سیاسی ومعاشی نقصان اور جمہوری عمل کو پیچھے دھکیلنے سے بچائے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ سیاسی فیصلوں پر نظرثانی کمزوری نہیں بلکہ قومی مفاد میں دانش مندی کی علامت ہوتی ہے ورنہ بہت نقصان ہوجائے گا۔

(13)

کیا تھا اور وہ جسمانی ریمانڈ پر کیٹل فارم تھانہ کے لاک اپ میں بند تھا۔ ملزم کی فراری کا واقعہ پیش آنے پر انتظامی حلقوں میں ہلچل مچ گئی ہے۔ واقعے کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی جعفرآباد محمد معروف عثمان نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ڈیوٹی میں غفلت برتنے والے تین پولیس اہلکاروں کو معطل کرکے کوارٹر گارڈ کردیا ہے۔ پولیس کی جانب سے فرار ہونے والے ملزم عبدالستار عمرانی کی تلاش کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جارہے ہیں اور اس کی گرفتاری کے لیے ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔

(14)

اتیں حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ چیک پوسٹوں پر شہریوں کی تذلیل، بلاجواز روک ٹوک اور ہراسانی کا سلسلہ فوری بند کیا جائے، جبکہ اغبرگ، بنچپائی، ہنہ، نوحصار اور دیگر علاقوں کے پرامن عوام کو دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کے نام پر بلاجواز تنگ کرنے سے گریز کیا جائے اور متعلقہ قبائل کی جدی پشتی اراضی کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ رہنماں نے شہر میں منشیات فروشی، جسم فروشی کے اڈوں، غیر قانونی شیشہ پوائنٹس اور غیر اخلاقی سرگرمیوں کے خلاف موثر قانونی کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل کو تباہی سے بچانا حکومت اور انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے پولیس، بالخصوص ایگل اسکواڈ کی جانب سے ناکوں پر طلبا اور نوجوانوں کو مبینہ طور پر ہراساں کرنے اور رشوت وصول کرنے کی شکایات پر بھی سخت تشویش کا اظہار کیا اور مطالبہ کیا کہ ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف کارروائی کرکے شہریوں کی عزت نفس اور بنیادی حقوق کا تحفظ کیا جائے۔ انہوں نے کوئٹہ میں دن کے اوقات میں گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کی بھی مذمت کرتے ہوئے گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے پر زور دیا۔ جمعیت علما اسلام کے رہنماں نے واضح کیا کہ عوام کے جان ومال، عزت، آزادی اور بنیادی حقوق کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے، لہذا حکومتی غفلت، انتظامی نااہلی اور عوامی مسائل سے چشم پوشی کا سلسلہ ختم کیا جائے، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے اور عوام کو امن و سکون فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔

(16)

اہمیت کی حامل ہے، جہاں روزانہ شہریوں کی آمدورفت رہتی ہے، جبکہ محرم الحرام کے دوران ماتمی جلوس بھی اسی راستے سے گزرتے ہیں۔ ٹف ٹائل کی تنصیب سے مرکزی جامعہ مسجد وامام بارگاہ آنے جانے والے نمازیوں، شہریوں اور عزاداروں کو سہولت میسر آئے گی، جبکہ محرم الحرام میں ماتمی جلوسوں کی گزرگاہ بھی بہتر ہوگی۔ اس کے علاوہ مین بازار اسٹریٹ میں ٹف ٹائل لگنے سے دکانداروں، خریداروں اور عام شہریوں کو بھی فائدہ پہنچے گا، جبکہ شہر کی خوبصورتی میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس موقع پر اہلیان علاقہ نے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی، قبائلی وسماجی رہنما وڈیرہ میر نور حسین خان جمالی اور میونسپل کمیٹی گنداخہ کے کونسلر استاد ذوالفقار علی جاوڑا کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا۔

(17)

اور ملک میں انتظامی وسیاسی اصلاحات کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر رہنما صوبہ ہزارہ تحریک سردار خالد، سردار میکائیل، سردار ظہیر، ڈاکٹر ذاکر حسین، ذوہیب طاہر، ڈاکٹر شبیر، ندیم شہزاد اور دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔ ملاقات کے دوران اس امر پر زور دیا گیا کہ کراچی سمیت سندھ کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام سیاسی، سماجی اور عوامی اکائیوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو کر مشترکہ جدوجہد کرنا ہوگی۔ شرکا نے کراچی میں بنیادی شہری سہولتوں کی کمی، پانی و بجلی کی قلت، گیس کی فراہمی میں مشکلات، ناقص سیوریج نظام، صحت و تعلیم کی سہولتوں، بے روزگاری اور امن وامان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان مسائل کے حل کے لیے موثر اقدامات اور اداروں کی ذمہ داریاں یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

(18)

کی اصلاحات کو پاکستان سمیت دنیا بھر میں تسلیم کیا جارہا ہے۔

(19)

اسداللہ رئیسانی ایران سے ملحقہ سرحدی ضلع پنجگور میں ایڈیشنل سیشن جج کے طور پر فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ انہیں چند روز قبل کوئٹہ سے پنجگور جاتے ہوئے نامعلوم مسلح افراد نے سوراب سے اغوا کیا تھا۔ ایڈیشنل سیشن جج کے اغوا کے خلاف گذشتہ جمعرات کو وکلا نے بطور احتجاج عدالتی کارروائی کا بائیکاٹ کیا تھا۔ بلوچستان بار کونسل کے عہدیدار راحب خان بلیدی نے بتایا کہ ایڈیشنل سیشن جج اسداللہ رئیسانی سنیچر کے روز بحفاظت بازیاب ہوگئے۔ ان کے ساتھ اغوا ہونے والے پولیس اہلکار تاج محمد نے بھی فون پر رابطہ کرنے پر ایڈیشنل سیشن جج اور اپنی بازیابی کی تصدیق کی۔ ایڈیشنل سیشن جج پنجگور کا اغوا بلوچستان میں تین چار ہفتوں کے دوران اغوا کا دوسرا بڑا واقعہ تھا۔ اس سے قبل ڈپٹی کمشنر خاران منیر سومرو کو بھی نامعلوم افراد نے تین دیگر افراد کے ہمراہ 20 ستمبر کو اغوا کیا تھا۔

(20)

،عوام اپنے سیکورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہوکر دہشت گردوں کے خلاف آخری دم تک لڑیں گے۔ گورنر خیبر پختونخوا کا مزید کہنا تھا کہ صوبے کے عوام انتشار اور بدامنی کے بجائے پرامن اور خوشحال مستقبل چاہتے ہیں، یہاں کے عوام دیگر صوبوں کے ساتھ برادرانہ تعلقات اور باہمی تعاون کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ باہمی تجربات اور مشترکہ کوششوں سے صوبے میں ترقی وخوشحالی کو فروغ دینا چاہتے ہیں، عوام جمہوری اقدار کا فروغ اور ترقی کے ثمرات عام شہری تک پہنچتے دیکھنا چاہتے ہیں۔ خیبر پختونخوا کے عوام امن پسند ہیں، دہشت گردی اور پرتشدد کارروائیوں کی ہرگز حمایت نہیں کرتے، عوام کسی بھی قسم کی قانون شکنی، اشتعال انگیزی اور دنگے فساد سے مکمل اجتناب کریں، امن وامان خراب کرنے اور قانون ہاتھ میں لینے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی ہوگی۔

(21)

سے ریاض جانے والی فلائی ناس کی پرواز بھی منسوخ کردی گئی جبکہ فلائی ناس کی کراچی سے مدینہ جانے والی پرواز تکنیکی بنیاد پر منسوخ کی گئی ہے۔ لاہور، کراچی، پشاور اور اسلام آباد سے جدہ، مدینہ جانے والی پروازیں معمول کے مطابق جاری ہیں، پی آئی اے نے کہا ہے کہ متاثرہ پروازوں کے مسافروں کی سہولت کے لیے خصوصی کاؤنٹر قائم کردیئے گئے ہیں۔

(22)

کوئی ایک آپشن بھی چھوڑا ہوتا تو وفاق کبھی یہ قدم نہ اٹھاتا۔ اتوار کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ایکس'' پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ وفاق نے بار بار مذاکرات کی پیش کش کی اور پی ٹی آئی کے ساتھ مذاکرات کی میز پر بھی بیٹھا لیکن سہیل آفریدی بضد تھے کہ کسی صورت دہشت گردی کے خلاف وفاق کا ساتھ نہیں دینا۔ بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا کہ پی ٹی آئی لانگ مارچ کے ڈرامے سے پیچھے نہیں ہٹی اور اپنے لوگوں کی جان ومال کی حفاظت میں ناکام رہی

(23)

گروہ کی جانب سے دراندازی کی کوشش کی گئی۔ سکیورٹی فورسز نے پاک افغان سرحد کے قریب دراندازی کی کوشش کرنے والے خوارج کو موثر کارروائی کا نشانہ بنایا، افغان طالبان کی پوسٹوں نے دراندازی کی کوشش کرنے والے خوارج کی مدد کیلئے بھی فائرنگ کی سکیورٹی فورسز کی موثر اور درست جوابی کارروائی میں 12 خوارج اور افغان طالبان ہلاک ہوگئے۔ فائرنگ کے شدید تبادلے میں نائب صوبیدار ہدایت امان نے بہادری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا، شہید نائب صوبیدار ہدایت امان کی عمر 40 سال اور تعلق ضلع غذر سے تھا۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق یہ واقعہ افغان طالبان رجیم کی جانب سے افغان سرزمین دہشت گردی کیلئے استعمال ہونے سے روکنے میں ناکامی کا ایک اور ثبوت ہے، افغان طالبان رجیم مسلسل اپنی بین الاقوامی انسداد دہشت گردی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام رہی ہے۔ پاک افغان سرحد پر سیکورٹی فورسز ہائی الرٹ رہتے ہوئے ملکی سرحدوں کے دفاع کیلئے پرعزم ہیں، علاقے میں ممکنہ طور پر موجود دیگر خوارج کے خاتمے کیلئے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں پوری رفتار سے جاری رہیں گی، پاک فوج کے بہادر جوانوں کی قربانیاں ملکی سرحدوں کے دفاع اور دہشت گردی کے خاتمے کے غیر متزلزل عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔

(24)

قیادت کو بے اختیار کرکے عوام کے سیاسی فیصلے کو غیر موثر بنانا، صوبائی حکومت کو دباؤ میں لانا اور ریاستی طاقت کے ذریعے سیاست، جمہوری اختلاف اور عوامی تحریکوں کو کنٹرول کرنا ہے۔ قومی سلامتی اور امن و امان جیسے حساس معاملات کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرکے عوام کے حق حکمرانی پر قدغن لگانا جمہوریت کی نفی اور وفاقی اکائیوں کے درمیان اعتماد کو تباہ کرنے کے مترادف ہے۔

(25)

کو مستحکم کیا۔ احسن اقبال نے وزیراعظم کو بھیجے گئے تفصیلی مراسلے میں ترقی سے ہم آہنگ مالیاتی استحکام کا ?ٹھ نکاتی فریم ورک پیش کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پاکستان میں مالیاتی استحکام کا حصول محصولات میں اضافے اور برآمدات بڑھانے کے بجائے ترقیاتی اخراجات میں کٹوتیاں اور مزید قرض لینے کے ذریعے کیا جا رہا ہے، جو طویل مدت میں معیشت کی پیداواری صلاحیت کو کمزور کرسکتا ہے۔ وفاقی وزیر کے مطابق مالیاتی نظم وضبط ضروری ہے، تاہم اصل سوال یہ ہے کہ مالیاتی ایڈجسٹمنٹ کس نوعیت کی ہے اور اس کے معیشت پر کیا اثرات مرتب ہورہے ہیں، کوئی ملک مستقبل کی پیداواری صلاحیت پیدا کرنیوالے اخراجات میں مسلسل کمی کرکے اور بیرونی مالی ضروریات پوری کرنے کیلئے قرض لیکر مستقل بنیادوں پر اپنی مالی حالت بہتر نہیں بنا سکتا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ 2018 میں وفاقی ترقیاتی اخراجات مجموعی ملکی پیداوار کے 2۔6 فیصد کے برابر تھے، جو رواں مالی سال کم ہوکر 0۔8 فیصد رہ گئے ہیں۔ احسن اقبال نے آئی ایم ایف پروگرام کے انتظام پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معاشی پالیسی میں مقداری مالیاتی اہداف کو غیر معمولی اہمیت دی جارہی ہے، حالانکہ صرف خسارے کے اعدادوشمار نہیں بلکہ ان اعدادوشمار کے حصول کا طریقہ اور انکی معاشی افادیت بھی اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2029 میں عوام حکومت کی کارکردگی محض ماضی کے معاشی بحران یا مالیاتی استحکام کی بنیاد پر نہیں پرکھیں گے، بلکہ وہ معاشی ترقی، روزگار، ا ?مدنی، سرمایہ کاری، برآمدات، مہنگائی، توانائی کی قیمتوں اور معاشی مواقع کو مدنظر رکھیں گے۔ احسن اقبال نے تجویز دی کہ وزارت خزانہ اور وزارت منصوبہ بندی مشترکہ طور پر مالی سال 29-2028 تک معیشت کے امکانات کا جائزہ لیں اور وزیراعظم وکابینہ کے سامنے ایک قابل اعتماد درمیانی مدت کا معاشی منظرنامہ پیش کریں۔ احسن اقبال نے کہا کہ ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنے، ٹیکس وصولیوں میں خامیوں کو دور کرنے اور کم ٹیکس دینے والے شعبوں کو مو?ثر طور پر ٹیکس کے دائرے میں لانے کے بجائے ترقیاتی اخراجات کم کیے جارہے ہیں، اس طرز عمل کے نتیجے میں بنیادی ڈھانچے، تعلیم، ٹیکنالوجی، آبی تحفظ اور پیداواری صلاحیت میں اضافے کیلئے درکار سرمایہ کاری قربان کرنا پڑرہی ہے، ریاست مناسب محصولات حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ محصولات کی کمی مالیاتی دباؤ بڑھاتی ہے، جس سے ترقیاتی اخراجات کم ہوتے ہیں، عوامی سرمایہ کاری اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی متاثر ہوتی ہے۔ احسن اقبال نے حکومت کو ترقی سے ہم آہنگ مالیاتی استحکام کا فریم ورک اپنانے اور مالیاتی پالیسی میں بنیادی تبدیلیاں لانے کی سفارش کی ہے۔ ان کی تجاویز کے مطابق ٹیکس نیٹ وسیع کیا جائے، ٹیکس وصولیوں کو ڈیجیٹل بنایا جائے، نفاذ بہتر کیا جائے اور کم ٹیکس دینے والے شعبوں پر منصفانہ ٹیکس عائد کیا جائے۔ وزارت خزانہ اور وزارت منصوبہ بندی مشترکہ طور پر مالی سال 29-2028 کیلئے قابل پیائش معاشی اہداف مقرر کریں، مالیاتی استحکام کو صرف پروگرام کی کامیاب تکمیل تک محدود نہ رکھا جائے، اس کے بعد ترقی، سرمایہ کاری، برآمدات اور محصولات میں اضافے کیلئے جامع منصوبہ بنایا جائے۔

(26)

مشکل گھڑی میں پورا الیکشن کمیشن سوگوار خاندان کے ساتھ ہے۔

(27)

نے وفاقی حکومت کو بتایا کہ خیبرپختونخوا حکومت عوام کے تحفظ کو پس پشت ڈال کر اپنی سیاست کررہی ہے، سب سے الارمنگ بات دہشت گردی میں 196 فیصد اضافہ ہے۔ اس طرح کے اقدام خوشی سے نہیں لیے جاتے، ملکی مفاد اور سکیورٹی کے لیے ایمرجنسی کے اطلاق کے اختیار کا استعمال ہونا چاہیے 1999 کی ایمرجنسی مارشل ایڈمنسٹریٹر نے لگائی تھی، کے پی میں موجودہ ایمرجنسی آئین کے تحت لگائی گئی ہے۔ اسلام آباد میں وفاقی وزرا کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے مسلم لیگ ن کی رہنما ثمر ہارون بلور کا کہنا تھا کہ کے پی میں ایسی حکومت آئی جن کو ہمارا احساس نہیں تھا، لکی مروت میں خراب حالات کے باعث بچے پڑھائی نہیں کر سکتے، خیبرپختونخوا کے رہائشی ہونے کی ناتے بات کروں گی، میں اور میرے بچے 2008 میں آئی ڈی پیز کے طور پر اسلام آباد شفٹ ہوئے، میرے سر پر 5 حملے ہوئے اور پانچوں میں وہ جانبر نہ ہوسکے، تمام قربانیوں کے باوجود ایسی حکومت ہم پر مسلط ہوگئی جس سے فرق نہیں پڑتا تھا۔ ثمر بلور کا کہنا تھا کہ میں اپنی عوام کی قربانیوں کا بتاؤں گی، شہیدوں کی بات کروں گی، خیبرپختونخوا میں 2013 کا تعلیمی سلیبس چل رہا ہے، آج جو مشکل فیصلہ کیا یہ کوئی تمغہ لینے کیلیے نہیں کیا، میرا آبائی علاقے لکی مروت میں عورتیں باہر نہیں نکل سکتیں، بچے اسکول نہیں جاسکتے، خیبرپختونخوا بھی چاہتا ہے باقی پاکستان کی طرح ترقی کرے۔

(28)

خلاف ورزی کرنے والوں کو گرفتار کرنے کا حکم دے دیا گیا۔ حکام کیمطابق تمام ایس پیز، ڈی ایس پیز اور ایس ایچ اوز کو فیلڈ میں موجود رہنےکی ہدایت کی گئی ہے۔ شہر میں کسی بھی مقام پر بینرز یا ہجوم نظر آنے پر فوری کارروائی کرنے کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ اسلام آباد کیداخلی راستوں پر سکیورٹی اہلکاروں کی بھاری نفری پہنچادی گئی، جبکہ ریڈ زون میں غیر متعلقہ افراد کا داخلہ بند کردیا گیا۔ دوسری جانب حساس سرکاری عمارتوں کی سکیورٹی مزید سخت کرتے ہوئے وہاں رینجرز اہلکار بھی تعینات کردیے گئے ہیں، پولیس کو شہر میں امن وامان برقرار رکھنے اور سکیورٹی انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

(29)

ہوسکیں، جبکہ ملزمان کے حوالے سے بھی مزید تفصیلات سامنے نہیں آسکیں۔

(30)

پروٹیکشن والز کی تعمیر کا مقصد آبادی کو بارشوں کے دوران ممکنہ سیلابی ریلوں اور پانی سے ہونے والے نقصانات سے محفوظ رکھنا ہے۔ مقامی عوامی وسماجی حلقوں کے مطابق ان حفاظتی دیواروں کی تعمیر سے برساتی پانی کے خطرات میں کمی آنے کی امید ہے، جس سے علاقے کے مکینوں کو تحفظ فراہم ہوگا۔ عوامی وسماجی حلقوں نے منصوبے پر جاری کام کو سراہتے ہوئے کہا کہ نیو کلی جیسے گنجان آباد علاقے میں برساتی پانی سے بچاؤ کے لیے حفاظتی اقدامات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے سیکرٹری ایریگیشن بلوچستان اور ایگزیکٹو انجینئر محمود خان مندوخیل سے اپیل کی کہ نیو کلی کی طرز پر ضلع کوہستان مری کے دیگر حساس علاقوں میں بھی برساتی پانی کی گزرگاہوں پر پروٹیکشن والز تعمیر کی جائیں تاکہ عوام کی جان ومال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

(31)

فراہمی مسلسل معطل ہے، جس کے باعث اضلاع کیچ، پنجگور اور تمپ میں عوام اور کاروباری طبقے کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کیسکو حکام کے مطابق ایران سے الیکٹرک سپلائی صبح 5 بجے پیش آنے والی تکنیکی نقص کی وجہ سے بند ہوئی۔ ایکسین کیسکو نے بتایا کہ بجلی کی معطلی کے اثرات کم کرنے کے لیے دن 11 بج کر 40 منٹ پر متاثرہ اضلاع کو نیشنل گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی سپلائی جاری کردی گئی ہے۔ کیسکو ٹرانسمیشن لائن اسٹاف کی خصوصی ٹیم مند کے مقام پر پاک ایران سرحد کے قریب فالٹ کو تلاش کرکے اس کی مرمت اور درستگی میں مصروف ہے۔ حکام نے امید ظاہر کی ہے کہ فالٹ دور کرکے رات تک ایران سے بجلی کی معمول کے مطابق بحالی کو یقینی بنادیا جائے گا۔

(32)

بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا، جس کے بعد دھماکا ہوا اور جہاز میں شدید آگ بھڑک اٹھی۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق پاسداران انقلاب کی جانب سے جاری بیان میں واقعے کی مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ آئل ٹینکر کی شناخت، اس کے عملے اور ممکنہ جانی یا مالی نقصان سے متعلق بھی کوئی معلومات سامنے نہیں آئیں، واقعے سے متعلق ایرانی حکام کے دعوے کی آزادانہ تصدیق بھی تاحال نہیں ہو سکی۔ دوسری جانب خلیج عمان میں امریکی لڑاکا طیارے نے مال بردار بحری جہاز پر حملہ کردیا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ سینٹ کام کے بیان کے مطابق پاناما کے پرچم بردار مال بردار جہاز ایم وی اوشن مولیکا نے بار بار وارننگ کو نظرانداز کیا، امریکی ناکہ بندی توڑنے کی کوشش پر بحری جہاز کو نشانہ بنایا گیا، حملے میں بحری جہاز ناکارہ ہوگیا تاہم عملے کے ارکان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ سینٹ کام کے مطابق مال بردار جہاز ایران کی ایک بندرگاہ سے روانہ ہوا تھا اور امریکی بحری حدود کی خلاف ورزی کر رہا تھا۔

(33)

بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا، جس کے بعد دھماکا ہوا اور جہاز میں شدید آگ بھڑک اٹھی۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق پاسداران انقلاب کی جانب سے جاری بیان میں واقعے کی مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ آئل ٹینکر کی شناخت، اس کے عملے اور ممکنہ جانی یا مالی نقصان سے متعلق بھی کوئی معلومات سامنے نہیں آئیں، واقعے سے متعلق ایرانی حکام کے دعوے کی آزادانہ تصدیق بھی تاحال نہیں ہو سکی۔ دوسری جانب خلیج عمان میں امریکی لڑاکا طیارے نے مال بردار بحری جہاز پر حملہ کردیا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ سینٹ کام کے بیان کے مطابق پاناما کے پرچم بردار مال بردار جہاز ایم وی اوشن مولیکا نے بار بار وارننگ کو نظرانداز کیا، امریکی ناکہ بندی توڑنے کی کوشش پر بحری جہاز کو نشانہ بنایا گیا، حملے میں بحری جہاز ناکارہ ہوگیا تاہم عملے کے ارکان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ سینٹ کام کے مطابق مال بردار جہاز ایران کی ایک بندرگاہ سے روانہ ہوا تھا اور امریکی بحری حدود کی خلاف ورزی کر رہا تھا۔

(34)

رہو گئے۔ فراری کمانڈر اور ان کے ساتھیوں نے باضابطہ طور پر اپنے ہتھیار ڈال دیے اور پاکستان سے وفاداری کا حلف اٹھا کر قومی دھارے میں شامل ہونے کا اعلان کیا۔ تفصیلات کے مطابق فراری کمانڈر نور خان بگٹی اپنے خاندان سمیت مجموعی طور پر 60 افراد کے ہمراہ سرنڈر ہوئے ہیں۔ نور خان بگٹی ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں، تاہم اب سرنڈر کرنے والے فراری کمانڈر اپنے خاندان سمیت سوئی میں آباد ہوں گے۔ ڈیرہ بگٹی میں ہونے والی اس اہم پیش رفت اور فراری کمانڈر نور خان بگٹی کی اپنے ساتھیوں کے ہمراہ واپسی سے علاقے میں امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے اور پائیدار استحکام قائم کرنے میں بڑی مدد ملنے کی توقع کی جارہی ہے۔

(35)

ناکام بنادی۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نے ضلع پشین میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کرکے افغانستان سے گولہ بارود منتقل کرنے کا منصوبہ ناکام بنایا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ضلع پشین کے علاقہ سرانان میں سکیورٹی فورسز نے گودام پر چھاپہ مار کر اسلحہ گولہ بارود سے بھری گاڑی پکڑ لی، گاڑی سے 3 آر پی جی، 4 لائٹ مشین گنز، مشین گن، دستی بم، راکٹس اور بھاری مقدار میں گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی کے بعد علاقے میں دہشت گرد عناصر کی ممکنہ موجودگی کے پیش نظر تاحال سرچ آپریشن جاری ہے۔ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے بلوچستان میں امن واستحکام کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں۔

(36)

کے ساتھ ایک خاتون کو بھی حراست میں لے کر تفتیش کا آغاز کردیا گیا ہے۔ ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل نے واقعے کا مقدمہ درج کرلیا۔ پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج بھی حاصل کرلی ہیں، جس میں مبینہ خودکشی کرنے والی لڑکی کو گلی سے گزرتے دیکھا جاسکتا ہے۔

(37)

۔ترجمان کا کہنا ہے کہ بی آر ٹی کا عملہ اسٹیشنز پر موجود ہے، جبکہ حالات کا جائزہ لینے کے بعد سروس بحال کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔

(38)

حاصل کرنے اور مستقبل میں صحت کے شعبے میں اپنی خدمات انجام دینے کے لیے امتحان دیا۔ ٹیسٹ کا انعقاد بائٹز لورالائی کے عملے کی زیر نگرانی کیا گیا، جس کے لیے ضروری انتظامی امور اور امتحانی انتظامات مکمل کیے گئے تھے۔ امتحان کے دوران امیدواروں کو مناسب ماحول فراہم کرنے اور ٹیسٹ کے عمل کو منظم انداز میں مکمل کرنے پر توجہ دی گئی۔ بائٹز کے عملے نے امتحانی امور کی نگرانی کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیں، جس کے نتیجے میں ٹیسٹ بغیر کسی ناخوشگوار واقعے کے کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (DHO) لورالائی ڈاکٹر فہیم اتمانخیل اور پرنسپل نرسنگ کالج لورالائی نے امتحانی ہال کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ٹیسٹ کے انتظامات، امیدواروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور امتحانی عمل کا جائزہ لیا۔ انہوں نے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بائٹز لورالائی کے عملے کی محنت، تعاون، نظم وضبط اور ذمہ دارانہ کردار کو سراہا۔

(39)

گورنر خیبرپختونخوا فیصل کریم کنڈی نے اجلاس کے شرکا کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ایڈوائزری کونسل کا یہ پہلا اجلاس ہے، جبکہ صوبے کو متعدد چیلنجز کا سامنا کرنا پڑے گا، انہوں نے کونسل کے ارکان پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں محنت، لگن اور دلجوئی سے ادا کریں اور صوبے کی بہتری کے لیے موثر تجاویز پیش کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ امن و امان کا قیام اور عوام کا تحفظ اولین ترجیح ہے، خیبر پختونخوا کے عوام کو دہشت گردی سے نجات دلانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے، جبکہ پولیس اور کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی استعداد کار میں بھی اضافہ کیا جائے گا۔ فیصل کریم کنڈی نے کرپشن کے حوالے سے زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تمام متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی، ارکان پر عوام نے اعتماد کیا ہے، اس لیے انہیں اپنی کارکردگی سے اس اعتماد پر پورا اترنا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور سیاحت کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے کام کیا جائے گا، تمام متعلقہ فریقوں کو مل کر صوبے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے کوششیں کرنا ہوں گی۔ گورنر خیبر پختونخوا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایڈوائزری کونسل باہمی تعاون اور موثر تجاویز کے ذریعے صوبے کو درپیش مسائل کے حل اور عوام کی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کرے گی۔

(40)

ہے، پیپلز پارٹی اور ن لیگ کی تاریخ گورنر راجوں اور میڈیٹ تسلیم نہ کرنے کی تاریخ ہے۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ واضح ہوچکا کہ فارم 47 کے ذریعے مسلط کردہ یہ نظام پوری طرح فلاپ ہوگیا ہے۔ نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ نے اپنے بیان میں کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ بڑی غلطی ہے، اس سے سیاسی بحران مزید گھمبیر ہوگا۔

(41)

گیا۔ اعلامیے کے مطابق وفاقی کابینہ کو خیبرپختونخوا میں امن وامان کی صورت حال اور دہشت گردی کی بگڑتی صورت حال پر بریفنگ دی گئی۔ کابینہ نے کے پی میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال کا جائزہ لیا۔ کابینہ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ سے کے پی حکومت کی دانستہ لاتعلقی کے پیش نظر حالات کا جائزہ لیا، کابینہ نے وزیراعظم کو تجویز دی کہ صدر مملکت کو مشورہ دیں کہ صدر مملکت آئینی اختیار استعمال کریں، صدر مملکت آئینی اختیار استعمال کرتے ہوئے صوبہ کے پی میں ایمرجنسی کا نفاذ کریں۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ اس ضمن میں وزیراعظم ہاؤس سے ایڈوائس ایوان صدر بھجوادی گئی، صدر کو مشورہ دیں کہ خیبر پختونخوا میں آئین کے آرٹیکل 232 234 کے تحت ایمرجنسی نافذ کریں، آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگادی جائے۔ ذرائع کے مطابق حساس اداروں کی رپورٹس کے بعد وفاقی کابینہ کے اجلاس میں مختلف تجاویز پیش کی گئیں۔ اجلاس میں یہ تجویز پیش کی گئی کہ سکیورٹی صورت حال کے تناظر میں آرٹیکل 232 کے تحت پورے صوبے میں ایمرجنسی لگائی جائے، بیامنی کا شکار خیبر پختونخوا کے 12 اضلاع کے انتظامی امور کا معاملہ الگ سے دیکھا جائے۔

(42)

کے بیورو چیفس اور دیگر میڈیا پرسنز مختلف مسائل، معاشی مشکلات اور عدم تحفظ کی صورتحال سے دوچار ہیں۔ میڈیا سے وابستہ افراد دن رات عوام تک خبریں پہنچانے اور حقائق کو منظر عام پر لانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں، لیکن بدقسمتی سے ان کی خدمات کے مقابلے میں انہیں وہ بنیادی سہولیات اور معاشی تحفظ حاصل نہیں جوان کا حق ہے۔ حکومت اور متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ وہ صحافیوں کے مسائل کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کریں اور بلوچستان میڈیا فورم کے دس نکاتی مطالبات کو تسلیم کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں میڈیا پرسنز کے ایک نمائندہ وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ وفد میں اکرم بلوچ، شاہنواز خان، نثار احمد، ریاض مینگل، فدا جتک، حمزہ شہباز، ندیم احمد، الطاف حسین اور عدنان بلوچ شامل تھے۔ اس موقع پر وفد کے ارکان نے بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے بلوچستان میڈیا فورم میں شمولیت کا اعلان کیا۔ قیوم بلوچ نے وفد کی شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میڈیا فورم کا بنیادی مقصد صحافیوں، نامہ نگاروں، ٹی وی چینلز کے بیورو چیفس اور دیگر میڈیا پرسنز کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر متحد کرکے ان کے مسائل کے حل کے لیے موثر آواز بلند کرنا ہے۔

(43)

ہے کہ وہ پرامن اجتماع کے حق کا مکمل احترام یقینی بنائیں۔ دوسری جانب بھارتی وزارت خارجہ نے اقوام متحدہ کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے اس کے طرز عمل کو امتیازی قرار دیا ہے۔ وزارت خارجہ کے مطابق اقوام متحدہ کا بیان بھارت کے اندرونی معاملات میں بلاجواز مداخلت کے مترادف ہے۔ بھارتی خبررساں ایجنسی کے مطابق بھارت کے چیف الیکشن کمشنر پر الزام ہے کہ انہوں نے بی جے پی مخالف 13 کروڑ ووٹرز کے نام انتخابی فہرستوں سے خارج کیے۔ دوسری جانب بھارتی پولیس نے گزشتہ روز اپوزیشن رہنماؤں اور نوجوانوں سمیت 2 ہزار سے زائد مظاہرین کو گرفتار کیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق نوجوانوں کی جماعت کا کروچ جنتا پارٹی کے رہنما ابھیجیت دیکے اور دیگر افراد کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرنے کے بعد رہا کردیا گیا۔ رہنماؤں کو ایک سال تک امن عامہ کی خلاف ورزی نہ کرنے کی شرط پر رہائی ملی۔ نئی دہلی میں گزشتہ روز تعینات کیے گئے ہزاروں پولیس اور نیم فوجی اہلکار بدستور تعینات ہیں، تاہم بند کیے گئے میٹرو اسٹیشن دوبارہ کھول دیئے گئے ہیں اور انٹرنیٹ سروس بھی بحال کر دی گئی ہے۔

(44)

کے افسر ہیں، محمد یحیی اخوانزادہ اس سے قبل وزیراعظم آفس میں ایڈیشنل سیکرٹری تعینات تھے۔ محمد یحیی اخوانزادہ خیبرپختونخوا میں صحت، اطلاعات اور سیکرٹری تعلیم بھی رہ چکے ہیں۔

(45)

کہ حکومت نے یہ تمام عمل انتہائی جلد بازی میں کیا ہے جو کہ سیاسی اور جمہوری روایات کے منافی ہے کیوں کہ مذاکراتی عمل کے دوران بیک ڈور رابطوں میں معاملات تقریبا طے پا چکے تھے، چیزوں کے طے ہونے کے قریب ہوتے ہوئے حکومت کا اچانک رخ بدل لینا تکلیف دہ عمل ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پی ٹی آئی بھی متعدد بنیادی نکات اور مطالبات سے پیچھے ہٹنے پر رضامند ہوچکی تھی، مزید برآں پی ٹی آئی کی جانب سے جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کو مذاکرات کو حتمی شکل دینے کا مکمل گرین سگنل اور آگے بڑھنے کا اختیار بھی دے دیا گیا تھا، رات پی ٹی آئی رہنماں کے ساتھ ایک کانفرنس کال بھی ہوئی تھی، مولانا فضل الرحمان ساری رات کے جاگے ہوئے تھے، رات کو حکومت سے رابطہ نہیں ہوسکا تھا، اس لیے صبح خود جاکر حکومت کو بھی انہوں نے بتایا۔ کامران مرتضی نے مزید بتایا کہ گزشتہ روز فریقین کے درمیان جو نکات طے پائے تھے وہ وفاقی حکومت کے اطمینان اور مطالبات کے بھی عین مطابق تھے، ان تمام مثبت پیش رفتوں اور پیش رفت کی روشنی میں حکومت کا اچانک اور یکطرفہ طور پر خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنا انتہائی عجیب، ناقہم اور غیر متوقع ہے کیوں کہ اب تو ڈیڈلاک بھی ختم ہوچکا تھا، پھر بغیر اعتماد میں لیے یہ عمل کیا گیا، جس سے نیت کا عمل کچھ اور ہی پیچھے نظر آتا ہے۔

(46)

فیصلہ کیا گیا ہے جس کی اشد ضرورت تھی۔ مرکزی علماء کونسل پاکستان کے قائدین نے کہا کہ خیبر پختونخواہ میں دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کیلئے غیر معمولی سنجیدگی اور موثر حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اس لئے عوام کی سلامتی کے معاملے میں صوبہ میں ایمرجنسی کا نفاذ وقت کی اہم ترین ضرورت تھی۔ خیبر پختونخواہ کی عوام نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے شمار قربانیاں دی ہیں اور وہاں کی عوام پائیدار امن، تحفظ، ترقی واستحکام کی مستحق ہے۔ مرکزی علماء کونسل نے مزید کہا کہ خیبر پختونخواہ میں پائیدار امن کا قیام صرف صوبے ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان کی سلامتی، استحکام اور ترقی کیلئے ناگزیز ہے۔ چیئرمین مرکزی علماء کونسل صاحبزادہ زاہد محمود قاسمی نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ حکومتی اقدامات کے نتیجے میں خیبر پختونخواہ میں امن واستحکام کو فروغ ملے گا اور عوام کو تحفظ حاصل ہوگا اور صوبے میں ترقی خوشحالی کے نئے امکانات پیدا ہوں گے۔

(47)

ذرائع کا کہنا ہے کہ جاں بحق شخص اور زخمی کی شناخت تاحال نہیں ہوسکی، جبکہ حادثے کی مزید تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔

(48)

حراست میں لے لیا گیا ہے، اس نازک گھڑی میں اب خاموش بیٹھنے کا کوئی جواز باقی نہیں رہا۔ انہوں نے خیبر پختونخواہ کے تمام عوام سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر اپنے گھروں سے نکلیں اور پشاور کی جانب رخ کریں، انہوں نے خاص طور پر کوہاٹ اور پشاور کے مابین آنے والے راستوں پر موجود عوام کو ہدایت کی کہ وہ فورا پشاور کا رخ کریں۔ شفیع جان کا کہنا تھا کہ اس کڑے وقت میں قبائلی اضلاع کے غیور عوام پر سب سے بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ ان کے منتخب وزیراعلی نے قبائل کی غیرت کی خاطر اپنے اقتدار کو خطرے میں ڈالا تھا، اس لیے اب قبائل کو اپنے وزیراعلی کے لیے باہر نکلنا ہوگا، جہاں بھی عوام کا اجتماع ہوگا، وہ خود ان کے درمیان موجود ہوں گے۔

(49)

پیدا کرنے اور معیشت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے موثر اور دیرپا پالیسیوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو درپیش معاشی چیلنجز کے تناظر میں عالمی مالیاتی اداروں کے ساتھ معاہدے اہمیت رکھتے ہیں، تاہم ان معاہدوں کے ثمرات عام شہری تک پہنچانا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ سید امان شاہ نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کو مستحکم کرنے، مالیاتی دباؤ میں کمی لانے اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے حکومت کو ایسے اقدامات کرنے چاہئیں جن کے مثبت نتائج قومی معیشت کے ساتھ ساتھ عوام کی روزمرہ زندگی میں بھی نمایاں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ معاشی استحکام صرف مالیاتی معاہدوں اور اعدادوشمار تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس کا حقیقی فائدہ عام آدمی، مزدور، کسان، ملازم پیشہ طبقے، تاجروں اور کاروباری افراد کو بھی پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں مہنگائی، بے روزگاری، بجلی اور گیس کے بھاری بلوں اور اشیائے ضروریہ کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کر رکھا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ معاشی اصلاحات کے ساتھ عوام کو درپیش مسائل کے حل پر بھی خصوصی توجہ دے۔ تا کہ عام شہری کو ریلیف مل سکے اور لوگوں کی قوت خرید میں بہتری آئے۔

(50)

اور ان کی دستخط شدہ رسید بھی فراہم کریں گے، 50 لاکھ روپے تک کے ہاؤسنگ فنانس کیلئے جائیداد کے سرکاری ریکارڈ میں بینک کے حق میں لین درج کرکے بھی قرض دیا جاسکے گا۔ اسٹیٹ بنک کے اعلامیہ کے مطابق بینک ہاؤسنگ فنانس کے لئے مقررہ فہرست کے مطابق ملکیتی دستاویزات لیں گے، جائیداد کی دستاویزات وصول کرنے پر صارف کو دستخط شدہ رسید دینا لازمی قرار دیا گیا ہے، رسید میں موصول ہونے والی تمام ملکیتی دستاویزات کی فہرست درج ہوگی، گھر، اپارٹمنٹ یا پلاٹ قرض دینے والے ادارے کے حق میں رہن رکھنا ہوگا، 50 لاکھ روپے تک کے ہاؤسنگ فنانس پر لین درج کرکے بھی قرض دیا جاسکے گا۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق قابل تجدید توانائی کے قرض کے لیے ضمانت کے بغیر فنانسنگ کی اجازت ہوگی، سولر سمیت نصب شدہ آلات رہن رکھ کر بھی مالی معاونت حاصل کی جاسکے گی، گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر بھی ہاؤسنگ فنانس مل سکے گا، پنجاب کے گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ یا دیگر صوبوں کے مساوی سرٹیفکیٹ قابل قبول ہوگا، گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ ملکیت، قبضے اور حق ملکیت کی تصدیق کرے گا، گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ پر اضافی تاریخی یا علیحدہ ملکیتی دستاویزات ضروری نہیں، بینکوں اور ترقیاتی مالیاتی اداروں کو نئے ضوابط پر سختی سے عملدرآمد کی ہدایت کی گئی ہے۔

(51)

میں سعودی عرب پر ہونے والے حملوں کو قابل مذمت قرار دیا۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ حملے معصوم شہریوں کی زندگیوں کو نظرانداز کرنے کا واضح ثبوت ہیں اور انہیں فوری طور پر بند ہونا چاہیے۔ روبیو نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ قابل مذمت حملے معصوم شہریوں کی زندگیوں کے لیے کھلی بے اعتنائی ظاہر کرتے ہیں۔ انہیں اب بند ہونا چاہیے۔ امریکی وزیر خارجہ نے ہلاک ہونے والے امریکی شہری کی شناخت، حملے کے مقام اور واقعے کی مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب سعودی عرب پر حالیہ حملوں کے باعث خطے میں کشیدگی برقرار ہے۔ امریکی حکومت نے ان حملوں پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے شہریوں کی جانوں کو لاحق خطرات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

(52)

رہائشیوں کو فون کے ذریعے انخلا کے احکامات موصول ہوئے، جس سے خوف وہراس پھیل گیا اور درجنوں خاندانوں کو نقل مکانی پر مجبور کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ حملوں میں غزہ شہر کے شجاعیہ، ال 17 اور رل کے علاقوں کے ساتھ ساتھ دیر البلاح میں الیوحیسی خاندان کے ایک گھر کو نشانہ بنایا گیا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ چار مکانات تباہ ہو گئے جبکہ آس پاس کے درجنوں مکانات اور عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ دوسری جانب غزہ میں امریکا کی ثالثی میں اعلان کردہ جنگ بندی کو ایک سال مکمل ہوگیا، تاہم بے گھر فلسطینیوں کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کے باوجود انہیں امن نصیب نہیں ہوا اور اسرائیلی حملے اب بھی جاری ہیں۔ فرانسیسی خبررساں ادارے کے مطابق اسرائیل نے حملوں کی شدت میں کمی ضرور کی ہے، لیکن غزہ کے مختلف علاقوں میں فضائی کارروائیاں جاری ہیں، جبکہ اسرائیل اب بھی غزہ کے تقریبا 70 فیصد علاقے پر کنٹرول رکھتا ہے۔ جنگ بندی معاہدے کے تحت تباہ حال غزہ کی تعمیر نو تاحال شروع نہیں ہوسکی، لاکھوں فلسطینی خیموں اور عارضی پناہ گاہوں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق 2026 کے وسط تک غزہ کی 82 فیصد عمارتیں نقصان کا شکار ہو چکی تھیں یا مکمل طور پر تباہ ہوگئی تھیں۔ غزہ کے رہائشیوں کو صاف پانی، خوراک اور مالی امداد کی شدید قلت کا سامنا ہے، جبکہ گنجان آباد عارضی کیمپوں میں صفائی کی ناقص صورتحال کے باعث بیماریوں کے پھیلا کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ ڈاکٹروں اور بے گھر شہریوں کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کے باوجود زمینی حالات میں کوئی نمایاں بہتری نہیں آئی۔ معاہدے کے دوسرے مرحلے میں غزہ کے انتظامی ڈھانچے میں تبدیلی اور بین الاقوامی فورس کی تعیناتی شامل تھی، تاہم مذکورہ فورس نے تاحال علاقے میں کام شروع نہیں کیا۔ اسرائیل کی جانب سے داخلی راستوں پر کنٹرول اور امدادی سامان کی محدود آمد کے باعث بنیادی اشیائے ضروریہ کی قیمتیں بھی عام فلسطینیوں کی پہنچ سے باہر ہیں۔ جنگ بندی کے ایک سال بعد بھی غزہ میں تعمیر نو، بنیادی سہولتوں کی بحالی اور بے گھر افراد کی آبادکاری بڑے چیلنجز ہیں، جبکہ فلسطینی شہری مستقل امن اور معمولات زندگی کی بحالی کے منتظر ہیں۔

(53)

عرب پر حوثی حملے فوری بند کیے جائیں۔ انتونیو گوتریس کا کہنا ہے کہ ریاض ایئرپورٹ پر حوثی حملے میں 12 افراد جاں بحق اور سیکڑوں شہری زخمی ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ شہریوں اور شہری تنصیبات کو نشانہ بنانا بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے۔ سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ وہ ریاض ایئرپورٹ پر حملے میں انسانی جانوں کے نقصان پر گہرے صدمے میں ہیں۔

(54)

جدہ اور مدینہ کے ہوائی اڈوں پر اتارا گیا جبکہ دمام جانے والی بعض پروازوں کو لینڈنگ کے لئے انتظار کرنا پڑا۔ پروازوں میں خلل کے حوالے سے ریاض ائیرپورٹ دنیا کے سب سے زیادہ متاثرہ ہوائی اڈوں میں پہلے نمبر پر آ گیا جہاں پروازوں کی اوسط تاخیر 170 منٹ ریکارڈ کی گئی، پروازوں میں خلل کا انڈیکس بھی پانچویں اور آخری سطح تک پہنچ گیا۔ فلائٹ شیڈول کے مطابق جدہ ائیرپورٹ کی 830 میں سے 92، دمام ائیرپورٹ کی 240 میں سے 39 اور مدینہ ائیرپورٹ کی 230 میں سے 26 پروازیں منسوخ کی گئیں۔ ریاض ائیرپورٹ کی بندش اور پروازوں کی منسوخی کے باعث جدہ، دمام اور مدینہ کے ہوائی اڈوں کا فضائی آپریشن بھی متاثر ہورہا ہے۔ ادھر کنگ خالد ائیرپورٹ پر حملے کے بعد متعدد ایئرلائنز نے بھی ریاض کیلئے اپنی پروازیں منسوخ کردی ہیں، کویت ایئرویز نے اعلان کیا ہے کہ اس نے ریاض آنے اور جانے والی اپنی 2 پروازیں ایئرپورٹ کی بندش اور سیکورٹی صورتحال کے باعث منسوخ کردیں۔ اتحاد ایئرویز نے بھی ابوظبی اور ریاض کے درمیان اپنی متعدد پروازیں 12 اکتوبر تک منسوخ کردیں، ایئر انڈیا نے بھی ریاض کیلئے اپنی پروازوں کی معطلی میں 15 اکتوبر تک توسیع کردی، فلائی دبئی، ترکش ایئرلائنز، لفتھانزا اور پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز نے بھی آئندہ چند روز کیلئے ریاض جانے والی اپنی پروازیں معطل کردی ہیں۔ یورپی یونین ایوی ایشن سیفٹی ایجنسی نے سعودی فضائی حدود سے متعلق اپنی ہدایات میں توسیع کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی وجہ حوثیوں کی سعودی عرب کے اندر مزید اندر تک اہداف کو نشانہ بنانے اور ملک کے ہوابازی کے بنیادی ڈھانچے پر زیادہ توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت ہے۔ جرمنی، کینیڈا اور سپین نے بھی اپنے شہریوں کو ریاض، خصوصا شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ، کا سفر کرنے سے خبردار کیا ہے۔

(55)

کیلئے کارروائیاں کیں۔ یہ حملہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب امریکا، یوکرین اور یورپی حکام جنگ کے خاتمے کیلئے مذاکرات کی کوششیں کر رہے ہیں۔ ادھر روسی حملوں کے باعث دارالحکومت کیف کے بعض علاقوں میں بجلی کی فراہمی بھی متاثر ہوئی، جبکہ کیف میں ایک ریسٹوران پر میزائل حملے کے نتیجے میں 7 افراد زخمی ہوئے۔

(56)

مجرمان اور اشتہاری عناصر سرحد پار سندھ کے علاقوں ٹھل، کریم بخش اور کچے کے علاقوں کا رخ کر لیتے ہیں، اور جب وہاں پولیس متحرک ہوتی ہے تو قانون شکن عناصر واپس تحصیل پہنور اور سنہڑی کے علاقوں میں پناہ لے لیتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق سرحدی پٹی پرواقع تھانہ پہنور، تھانہ مانجھی پور اور تھانہ سعید کنرانی سمیت دیگر تھانوں کی حدود میں عدالتوں سے سزا یافتہ اور سنگین مقدمات میں مطلوب ملزمان کی آمدورفت کی وجہ سے جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیاں تشویشناک حد تک بڑھ چکی ہیں۔ پولیس اور مجرمان کے درمیان اس مسلسل کھیل اور سرحد پار نقل وحرکت سے عام شریف شہریوں کی زندگی معطل ہوکر رہ گئی ہے۔ مقامی حلقوں نے اعلی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ سندھ اور بلوچستان کی سرحدی پولیس کے مشترکہ اور مربوط اقدامات کے ذریعے اشتہاری ملزمان کا دائرہ تنگ کیا جائے۔

(57)

کہ پاکستانیوں اب آپ کی باری ہے، میں پشاور میں موجود ہوں، نکلو پشاور کی عوام اپنے محبوب لیڈر عمران خان کے لیے، اس کے سپاہی کے لیے، سب گھروں سے نکلو، خیبر کی عوام پشاور کا رخ کرے آپ کی تعداد جہاں بڑھ جائے گی میں وہاں موجود ہوں گا۔ جنوبی اضلاع بشمول کرک کی عوام نیشنل ہائی وے بند کردے۔

(58)

ہے سپیرہ راغہ روڈ گزشتہ 2012 سے لیکر ابھی تک زیر تعمیر کرپشن کا ناختم ہونے والا منصوبہ جو کہ اسی کروڑ سے شروع ہوکر 8 ارب تک پہنچادیا گیا ہے اس کی اگر ایمانداری سے جوڈیشل انکوائری شفاف طور سے کی جائے تو اس میں ملوث بدنام زمانہ پی ڈی صحبت خان چیئرمین ریٹائرڈ جاوید اور پرائیوٹ ٹھیکیداران ان میں ملوث ہوں گے بیان میں روڈ پلوں کا کام درمیان میں نہیں کیا گیا اگر اس طرح کام جاری رہا تو سپیرہ راغہ روڈ بند کردیا جائے جسکی تمام تر ذمہ داری پی ڈی صحبت خان اور ریٹائرڈ جاوید خان ہوں گے تحریک انصاف عوام کے ساتھ کھڑی جماعت ہے۔

(59)

یحیی سریع نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ یمنی مسلح افواج نے فضائی، بحری کمپنیوں، ماہرین، عملے، کارکنوں اور مسافروں کو سعودی عرب کے ہوائی اڈوں اور فضائی حدود سے دور رہنے کی تنبیہ کی ہے۔ یحیی سریع کے مطابق سعودی ہوائی اڈے اور فضائی حدود حوثی فورسز کے ممکنہ حملوں کے دائرے میں ہیں اور ان کے بقول یہ علاقے فوجی کارروائیوں کا میدان بن چکے ہیں۔ حوثی ترجمان نے اپنے بیان میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے ہوائی اڈوں کو اس وارننگ سے مستثنی قرار دیا، جبکہ سعودی عرب کے دیگر ہوائی اڈوں کے استعمال سے گریز کرنے پر زور دیا۔ یہ دھمکی ریاض کے شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حملے کے بعد سامنے آئی ہے۔ فراہم کردہ اطلاعات کے مطابق اس حملے میں 12 افراد ہلاک اور سیکڑوں زخمی ہوئے تھے۔

(60)

کے مستحق ہیں، تفصیلات کے مطابق اوستہ محمد پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، اوستہ محمد پولیس کی کارکردگی بلوچستان بھر سے بہتر رہا ہے افسران کو تعریفی اسناد سے نوازا جائے پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران متعدد ایسے ملزمان کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے جو سنگین وارداتوں میں مطلوب تھے۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف پولیس کی ان کارروائیوں کو عوامی حلقوں میں سراہا جارہا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق ایس پی اوستہ محمد کی سربراہی میں ڈی ایس پی محمد داد کوسہ، ایس ایچ او ندیم بحرانی اور سی آئی اے انچارج کرم حسین بہرا اینٹی نارکوٹیکس کے انچارج محمد اسلم رند مددگار ایگل فورس کے انچارج شاہنواز کھوسہ سمیت پولیس افسران واہلکار جرائم کے خاتمے اور امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ ان افسران کی نگرانی میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں اور مطلوب ملزمان کی گرفتاریوں کو عوامی سطح پر قابل تحسین قرار دیا جارہا ہے۔ عوامی حلقوں نے ایس پی اوستہ محمد، ڈی ایس پی محمد داد کوسہ، ایس ایچ او ندیم بحرانی اور سی آئی اے انچارج کرم حسین بہر کو جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ پولیس اسی جذبے کے ساتھ اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ جرائم کے مکمل تدارک، شہریوں کی جان ومال کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کے لیے مؤثر اقدامات مزید تیز کیے جائیں اور پولیس فورس کو جدید سہولیات سمیت گشت کرنے کے لیے گاڑیوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تا کہ عوام بلاخوف وخطر اپنی روزمرہ زندگی گزار سکیں۔

(61)

کرتے ہوئے شہید نائب صوبیدار کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور اظہار ہمدردی کیا ہے۔ ایوان صدر سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری نے صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع کرم میں پاک افغان سرحد پر دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے دراندازی کی کوشش ناکام بنانے کے دوران نائب صوبیدار ہدایت امان کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے شہید نائب صوبیدار ہدایت امان کو وطن کے دفاع میں جان کا نذرانہ پیش کرنے پر بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور اظہار ہمدردی کیا ہے۔ صدر مملکت نے شہید کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ نائب صوبیدار ہدایت امان نے جرات وبہادری کی عظیم مثال قائم کرتے ہوئے وطن کی سرحدوں کے تحفظ کے لیے اپنی جان قربان کر دی، صدر مملکت نے دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے اور 12 خوارج اور افغان طالبان کو جہنم واصل کرنے پر سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور مستعدی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ افغان حکومت کی دہشت گرد عناصر کی سرپرستی اور معاونت علاقائی امن و سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہے، پاکستانی ریاست کے تحمل، احتیاط اور ذمہ دارانہ رویے کو اگر غیر قانونی اور غیر نمائندہ افغان طالبان حکومت ہماری کمزوری سمجھتی ہے تو یہ ان کی سنگین حماقت ہے، پاکستان صرف ان دراندازی کرنے والے دہشتگردوں کو جہنم واصل کرسکتا ہے بلکہ ان کے سرپرستوں کو بھی نیست و نابود کرسکتا ہے، بہتر ہے کہ یہ ٹولہ اپنی پالیسیوں پر اپنے ہی مفاد میں نظر ثانی کرے۔ دریں اثنا وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کرم کے قریب پاک افغان سرحد پر فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرکے 12 دہشت گردوں کو جہنم رسید کیا، سیکورٹی فورسز نے پاک افغان سرحد پر دراندازی ناکام بنا کر دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملایا۔

(62)

پولیو، گردن توڑ بخار اور یلو فیور سمیت قابل اطلاق ویکسین لگانے کا عمل شروع کردیا گیا ہے۔ اس مقصد کیلئے بارڈر ہیلتھ سروسز کے زیر انتظام انٹرنیشنل ٹریولر ویکسی نیشن سنٹر فعال کردیا گیا ہے، جہاں مسافروں کو 24 گھنٹے ویکسی نیشن کی سہولت فراہم کی جائیگی۔ واضح رہے کہ عمرہ زائرین کیلئے گردن توڑ اور پولیو جبکہ افریقہ وشمالی امریکا کے لئے یلو فیور ویکسین لگوانے کی لازمی شرط پر عملدرآمد کی مدت میں 10 اکتوبر کے درمیان دو مرتبہ توسیع کی جاچکی ہے۔ بارڈر ہیلتھ حکام کے مطابق بین الاقوامی سفر سے قبل پاکستانی پاسپورٹ رکھنے والے مسافروں کے لئے منزل، ٹرانزٹ اور سفر کے پروگرام کے مطابق متعلقہ ویکسین لگوانا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ مسافروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بیرون ملک روانگی سے قبل اپنی منزل کیلئے درکار ویکسی نیشن کے تقاضے پورے کریں اور اپنے ویکسی نیشن سرٹیفکیٹس کی تصدیق بھی یقینی بنائیں۔ کراچی ایئرپورٹ پر انٹرنیشنل ٹریولر ویکسی نیشن سینٹر ایئرپورٹ ہیلتھ قرنطینہ کے اسٹارگیٹ کے قریب سول ڈسپنسری میں قائم کیا گیا۔ فوکل پرسن بارڈر ہیلتھ ڈاکٹر غلام مرتضی شاہ نے میڈیا کو بتایا کہ مسافروں کی سہولت کیلیے ویکسی نیشن کی دستیابی اور سرٹیفکیٹس کے اجراکے انتظامات کئے گئے ہیں۔ ویکسی نیشن کی مقررہ فیسوں کے مطابق کراچی ایئرپورٹ پر گردن توڑ بخار (مینجائٹس) کی ویکسین کی فیس 2 ہزار 785 روپے جبکہ انفلوئنزا ویکسین کی فیس ایک ہزار 720 روپے مقرر کی گئی ہے، پولیو ویکسین مسافروں کو مفت فراہم کی جائیگی۔ غیرملکی شہریوں کو متعلقہ ہدایات کے تحت قابل اطلاق ویکسی نیشن کی شرط سے مستثنی قرار دیا گیا ہے۔

(63)

میں قبائلی عمائدین نے فاٹا کونسل کی تشکیل سے متعلق اپنی تجاویز پیش کر دیں۔ ذرائع نے بتایا کہ قبائلی عمائدین نے قبائلی اضلاع کے فنڈز صوبائی حکومت کے بجائے فاٹا کو براہ راست فراہم کرنے کی تجویز بھی پیش کی ہے۔ ذرائع کے مطابق قبائلی عمائدین کا کہنا ہے کہ فاٹا کیلئے براہ راست فنڈ مختص کرنے سے قبائلی اضلاع میں ترقی ہوگی۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ فاٹا کونسل کی سربراہی ایڈیشنل چیف سیکریٹری کریں گے، آئی جی بھی کونسل میں شریک ہوں گے اور قبائلی عمائدین کو بھی فاٹا کونسل میں شامل کیا جائے گا۔

(64)

فیاض شیرانی نے کہا کہ ستوراغہ کی زمین سے متعلق قوم اور حکومت کے درمیان طے شدہ اسٹام منسوخ کرکے زمین اصل مالکان کے حوالے کی جائے، بصورت دیگر ضلعی ہیڈکوارٹر کو اس کی آئینی وقانونی حیثیت کے مطابق بحال کیا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ضلع کے تمام سرکاری محکموں میں مستقل اور بااختیار افسران وعملہ تعینات، سیٹلمنٹ مکمل اور ٹانک، چچوبی وانزر خیزئی روڈز پر ترقیاتی کام تیز کیے جائیں۔ مقررین نے واضح کیا کہ دھرنا کسی فرد یا ادارے کے خلاف نہیں بلکہ عوام کے جائز حقوق اور بنیادی سہولیات کی بحالی کے لیے ہے۔ مطالبات پر عملی پیش رفت تک پرامن احتجاج جاری رہے گا۔

(65)

کمانڈر نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں کی اپنے خاندان سمیت قومی دھارے میں واپسی کو ایک مثبت پیش رفت اور صوبے میں امن و استحکام کے لیے نیک شگون قرار دیا۔ بابر یوسفزئی نے زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا مستقبل بندوق نہیں بلکہ امن، ترقی، تعلیم اور خوشحالی سے وابستہ ہے۔ ریاست سے وابستگی اور آئین وقانون کی پاسداری ہی صوبے میں پائیدار امن کی ضمانت ہے، جبکہ فراری عناصر کی واپسی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ امن، مفاہمت اور ترقی کا راستہ ہمیشہ کھلا رہنا چاہیے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ڈیرہ بگٹی میں ہونے والی اس پیش رفت سے علاقے میں اعتماد کی فضا بہتر بنانے اور امن کی کوششوں کو تقویت ملنے کے ساتھ ساتھ ترقی کے نئے راستے کھلیں گے۔ معاون برائے داخلہ نے مزید کہا کہ وزیراعلی میر سرفراز بگٹی کی امن دوست پالیسیوں کا بنیادی مقصد بلوچستان کے عوام کو محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل فراہم کرنا ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں اور آنے والی نسلوں کو پرامن مستقبل دینا ہم سب کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ صوبے میں دیرپا امن وامان کے قیام کے لیے ریاستی رٹ، قانون کی حکمرانی، مذاکرات اور عوامی اعتماد کا فروغ ناگزیر ہے۔

(66)

سکیورٹی کے خدشات ہوں تو وفاق کے پاس ایمرجنسی لگانے کا اختیار ہے اور ساتھ ہی آرٹیکل (1)234 کے ذریعے صوبے کا نظم ونسق گورنر کو سونپ دیا گیا ہے۔ اشتر اوصاف نے کہا کہ 2009 میں پنجاب میں گورنر راج لگا تھا اور سلمان تاثیر صوبے کے چیف ایگزیکٹو بن گئے تھے۔ ان کے بقول اس وقت صرف آرٹیکل (1)234 کا اطلاق کیا گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا اس وقت پنجاب میں ایک طرح سے آئینی بحران تھا اور سکیورٹی کا کوئی ایشو نہیں تھا۔

(67)

والے پانی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گاڑداوغ اور گردونواح کے مکینوں نے سوشل میڈیا کے ذریعے سرکاری بور کی بندش اور پانی کی قلت کی نشاندہی کی تھی۔ شکایت سامنے آنے پر ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ حاجی نیاز احمد بلوچ نے فوری نوٹس لیا اور متعلقہ مسئلے کو حل کروادیا۔ اس اقدام سے علاقے کے مکینوں کو پانی کی فراہمی میں درپیش مشکلات دور ہونے کی امید ہے۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ سرکاری بور کو فعال رکھا جائے اور پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات جاری رکھے جائیں تاکہ شہریوں کو دوبارہ قلت آب کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

(68)

والے ادارے پاکستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی چیف ایگزیکٹو آفیسر سیدہ ہاجرہ سہیل، جاپان سفارتخانے کی فرسٹ سیکرٹری، سربراہ ثقافت اور پبلک انفارمیشن سیکشن تاکاکو ساتو اور ڈپٹی ہیڈ آف پبلک افیئرز یواکا موتو بھی موجود تھیں۔ ملاقات کے دوران تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت، سرمایہ کاری اور پاکستان وجاپان کے دوطرفہ تعلقات کے فروغ، پاکستان اور جاپان کے درمیان انسانی وسائل کے تبادلے کا فروغ، ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن میں جاپان کے تجربات سے استفادہ کرنے، تجارت، موسمیاتی تبدیلی، توانائی اور عوام کے مابین تعلقات کے شعبوں میں تعاون کو بڑھانے کی بھرپور صلاحیت پر روشنی ڈالی گئی جبکہ پاکستانی نوجوانوں کو ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے، مصنوعی ذہانت (اے آئی، سائبر سیکورٹی، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) اور دیگر جدید ٹیکنالوجی میں عالمی معیار کی تربیت فراہم کرنے، جاپان میں تعلیم اور روزگار کے مواقع سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ پاکستان جنوبی ایشیا اور اس سے باہر علاقائی استحکام کو فروغ دینے، جامع مکالمے اور تعاون پر مبنی حل کیلئے جاپان کے تعمیری کردار اور مستقل حمایت کو بہت زیادہ قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ پاکستان میں تعینات جاپان کے سفیر اکاماتسو شوچی نے ایک مستحکم، خوشحال اور مضبوط مستقبل کو فروغ دینے کیلئے جاپان کی پاکستان کی ساتھ مل کر کام کرنے کی مضبوط دلچسپی پر زور دیا۔ مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز شاہ نے کہا کہ پاکستان اور جاپان کے درمیان دیرینہ تعلقات ہیں جاپان پاکستان کا کلیدی ترقیاتی پارٹنر رہا ہے، پاکستان اور جاپان میں تعاون کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے دونوں ممالک کو تجارت، سرمایہ کاری، معیشت، ثقافت، اور عوامی روابط میں تعلقات بڑھانے کیلئے اقدامات کرنے چاہیے، پاکستان ایک بہت بڑی مارکیٹ ہے، جاپانی کاروباری ادارے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کر کے فائدہ اٹھائیں سید فیروز شاہ نے کہا کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کیلیے ماحول ساز گار ہے، کان کنی، سپورٹس گڈز، انجینئرنگ، فارماسوٹیکل، زرعی مشینری اور سرجیکل آلات سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، پاکستانی حکومت جاپانی سرمایہ کاروں سمیت غیرملکی سرمایہ کاروں کو تمام ممکنہ سہولیات فراہم کرنے کی یقین دہانی کراتی ہے لہذا جاپان سمیت غیرملکی سرمایہ کار پاکستان میں مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری سے استفادہ کریں۔

(69)

ٹرالرز وائرنیٹ ٹرالرز کے خلاف سمندر میں پٹرولنگ جاری رکھیں اور کسی بھی ٹرالر کو حدود سے تجاوز کرتے دیکھیں تو گرفتار کرکے قانونی کارروائی عمل میں لائیں ڈام گڈانی کے پٹرولنگ ٹیموں کے ذمیداروں کو ہدایت دی کہ مقامی چھوٹے کشتیوں کے جالوں و سمندری حیات کی تحفظ کو یقینی بنائیں تاکہ رات کے اندھیرے میں آنے والی ٹرالرز ساحل پر غیر قانونی شکار کرنے کے دوران ماہیگیر وں کی جالوں کو نقصان نہ پہنچائیں سمندری حیات کی بلا دریغ نسل کشی نہ ہوانہوں نے ٹرالرز وائرنیٹ والوں کو بھی خبردار کیا ہے کہ غیر قانونی شکار کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔

(70)

کا شکار ہوگئی۔ ریلوے حکام کے مطابق گوجرخان ریلوے سٹیشن کے قریب خیبر میل کی آخری بوگی پٹڑی سے اتر گئی، تاہم حادثے میں کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ حکام کا کہنا ہے کہ ٹرین پشاور کی جانب روانہ ہوگئی، پٹڑی سے اترنے والی آخری بوگی تاحال ٹریک پر موجود ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق حادثے کے باعث ریلوے ٹریک تاحال بند، بحالی کا عمل جاری ہے۔

گورنر راج کا نفاذ آئین پاکستان کا قانونی حصہ ہے، عبدالخالق اچکزئی

بلوچستان میں بھی 2013 میں گورنر راج نافذ کیا گیا تھا، اسپیکر بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (جی این ایم) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے اپنے اہم بیان میں کہا ہے کہ گورنر راج کا نفاذ آئین پاکستان کا ایک مکمل انتظامی و آئینی طریقہ کار اور حصہ ہے، اس لیے اسے غیر آئینی اقدام یا غیر معمولی معاملہ قرار دینا بالکل درست نہیں۔

قلات میں فائرنگ کا نشانہ بننے والے تین افراد کی لاشیں برآمد

پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو تحویل میں لے کر ڈی ایچ کیو اسپتال منتقل کیا

قلات (جی این ایم) قلات کے علاقہ چھپر سے تین افراد کی لاشیں برآمد۔ پولیس ذرائع کے مطابق قلات کے علاقہ چھپر میں سڑک کنارے سے گولی لگی تین افراد کی لاش برآمد ہوئی پولیس کو اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی سید زاہد حسین شاہ کی خصوصی ہدایات پر ایس ایچ او صدر تھانہ منیر احمد مینگل، عبدالکریم مینگل نے پولیس ٹیم کے ہمراہ چھپر کے علاقہ پہنچ کر لاشوں کو ڈی ایچ کیو اسپتال قلات پہنچا دیا۔



کوئٹہ، غیر قانونی تجاوزات کے باعث کچلاک بازار میں ٹریفک جام کا منظر

سمندر میں غیر قانونی گجانیٹ اور وائرنیٹ ٹرالرز کیخلاف پٹرولنگ تیز کی جائے، عبدالہادی

مقامی ماہی گیروں کے جالوں اور سمندری حیات کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا، خلاف ورزی پر بلا امتیاز کارروائی ہوگی

گڈانی (یو این اے) ایک مرتبہ پھر سے محکمہ فشریز کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر عبدالہادی نے حب لسبیلہ کی پٹرولنگ ٹیموں کو ہدایت دی ہیں کہ وہ سمندر میں غیر قانونی طور پر گجانیٹ (باقی صفحہ 3 نمبر69)

جاپانی سفیر اکاماٹسو شوئچی کی ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی، فیروز شاہ سے ملاقات

تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت، سرمایہ کاری، سائبر سکیورٹی، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (جی این ایم) وفاقی وزیر تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی اور بورڈ آف انویسٹمنٹ کے مشیر سید فیروز شاہ سے پاکستان میں تعینات جاپانی سفیر اکاماٹسو شوئچی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وفاقی وزارت تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے تحت کام کرنے (باقی صفحہ 3 نمبر68)

کوہلو کے علاقے گاڑداوغ میں قلتِ آب کے مسئلے پر ایکسین پی ایچ ای کا فوری نوٹس

سرکاری بور فعال کر کے پانی کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنائی جائے، عوامی حلقے

کوہلو (جی این ایم) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری کے علاقے گاڑداوغ میں قلت آب کے مسئلے کا نوٹس لیتے ہوئے ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) حاجی نیاز احمد بلوچ نے مکینوں کی شکایت کا ازالہ کر دیا۔ سرکاری بور کی بندش کے باعث پیدا ہونے (باقی صفحہ 3 نمبر67)

وزیر اعلیٰ کی قیادت میں پائیدار امن کے لیے عملی اقدامات قابلِ تحسین ہیں، بابر یوسفزئی

فراری کمانڈر کی واپسی سے ثابت ہوتا ہے کہ بلوچستان کا مستقبل بندوق نہیں بلکہ امن اور ترقی سے وابستہ ہے، معاون داخلہ

کوئٹہ (جی این ایم) معاون برائے داخلہ حکومتِ بلوچستان بابر یوسفزئی نے اپنے جاری کردہ ٹکرز برائے الیکٹرانک میڈیا میں کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے میں پائیدار امن کے قیام، استحکام اور عوام کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے کیے جانے والے عملی اقدامات قابلِ تحسین ہیں۔ انہوں نے ڈیرہ بگٹی میں فراری (باقی صفحہ 3 نمبر65)

ضلعی ہیڈکوارٹر ستو رانغہ کی بحالی کے لیے جاری پرامن دھرنا 233ویں روز میں داخل

ستو رانغہ کی زمین مالکان کے حوالے کی جائے یا ضلعی ہیڈکوارٹر کی آئینی حیثیت بحال کی جائے، سردار غلام سرور شیرانی

شیرانی (جی این ایم) ضلعی ہیڈکوارٹر شیرانی ستو رانغہ کی آئینی و قانونی حیثیت کی بحالی، بصورتِ دیگر زمین اصل مالکان کے حوالے کرنے اور غیر فعال سرکاری اداروں کو فعال بنانے کے مطالبات کے حق میں جاری پرامن دھرنا 233ویں روز میں داخل ہوگیا۔ دھرنے میں آل شیرانی وحریقال اتحاد کے سربراہ سردار غلام سرور شیرانی، حاجی سپین گل شیرانی، یاسین خان شیرانی، شمس فضل شیرانی اور دیگر قبائلی عمائدین ونوجوان شریک ہوئے۔ اس موقع پر سردار غلام سرور شیرانی اور حاجی (باقی صفحہ 3 نمبر64)



کوئٹہ، سینئر سیاستدان نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی پریس کانفرنس کررہے ہیں

جمہوری حکومت میں ایمرجنسی کا نفاذ اچھی بات نہیں، پرویز خٹک

مجھے کے پی میں گورنر راج نہیں بلکہ صاف نظر آرہا ہے ایمرجنسی لگے گی، سابق وزیر اعلیٰ کی گفتگو

پشاور (جی این ایم سابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا پرویز خٹک نے کہا ہے کہ جمہوری حکومت میں ایمرجنسی کا نفاذ اچھی بات نہیں، تاہم اگر مجبوری کے تحت کوئی قدم اٹھانا پڑے تو پھر اس کے سوا کیا کیا جا سکتا ہے، مجھے خیبر پختونخوا میں گورنر راج نہیں بلکہ صاف نظر آرہا ہے کہ ایمرجنسی لگے گی، اگر آفر آئی تو میں سوچوں گا کہ کیا کردار ادا کرسکتا ہوں۔

خیبر پختونخوا میں دو برس میں دہشت گردی کے واقعات میں 195 فیصد اضافہ

دہشت گردی کے بڑھتے واقعات، ادارہ جاتی کمزوریوں اور گورننس کی صورتحال پر کابینہ کمیٹی کا شدید اظہارِ تشویش

اسلام آباد (جی این ایم) صوبہ خیبر پختونخوا میں حالیہ دو سالوں میں دہشت گردی کے واقعات میں 195 فیصد اضافہ ہوا جبکہ ڈرون حملوں کی تعداد 170 تک پہنچ گئی، پولیس میں 9 ہزار سے زائد آسامیاں خالی ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت کابینہ کمیٹی کے اہم اجلاس میں خیبر پختونخوا پولیس اور حساس اداروں کی (باقی صفحہ 3 نمبر63)

کراچی، عمرہ زائرین اور بین الاقوامی مسافروں کی ویکسی نیشن کا آغاز

پولیو، گردن توڑ بخار اور یلو فیور سمیت قابل اطلاق ویکسین لگانے کا عمل شروع کر دیا گیا

کراچی (جی این ایم) عمرہ زائرین کو ویکسی نیشن کے بغیر سفر کرنے کی عارضی رعایت کی مدت اختتام پذیر ہونے کے بعد کراچی ایئرپورٹ پر عمرہ زائرین سمیت دیگر بین الاقوامی مسافروں کو پولیو، گردن توڑ بخار اور دیگر قابل اطلاق ویکسین لگانے کا عمل شروع کر دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق جناح ٹرمینل ایئرپورٹ (اسٹار گیٹ) پر عمرہ زائرین سمیت دیگر بین الاقوامی مسافروں کو (باقی صفحہ 3 نمبر62)

بھارت میں مظاہرین کی گرفتاریوں پر اقوام متحدہ کا اظہارِ تشویش

طرزِ عمل امتیازی، اندرونی معاملات میں بلاجواز مداخلت کے مترادف ہے: بھارت کا ردعمل

نئی دہلی (جی این ایم) اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق نے بھارت میں چیف الیکشن کمشنر کے خلاف احتجاج کرنے والے مظاہرین کی گرفتاریوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ عالمی ادارے کے بیان کے مطابق بھارت میں بڑے پیمانے پر مظاہرین، سیاسی رہنماؤں، وکلا اور صحافیوں کو گرفتار کیے جانے کی اطلاعات ہیں۔ اقوام متحدہ کے دفتر نے بھارتی حکام پر زور دیا (باقی صفحہ 3 نمبر43)



کوئٹہ: جناح روڈ کے فٹ پاتھ پر ایک دکاندار گاہکوں کو متوجہ کرنے کے لیے ٹریک سوٹ کی نمائش کررہا ہے

بچیوں کو بااختیار بنانا مضبوط اور خوشحال معاشرے کی تعمیر کے لیے ناگزیر ہے، بلاول

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بچیوں کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ہماری بیٹیاں بے پناہ صلاحیتوں، حوصلے اور خوابوں کی مالک ہیں، انہیں آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کر کے نہ صرف ان کی زندگیوں کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

گنداخہ لاک اپ سے قتل کیس میں گرفتار ملزم فرار، تین پولیس اہلکار معطل

گنداخہ (جی این ایم) پولیس تھانہ کیٹل فارم کے لاک اپ سے قتل کیس میں گرفتار ملزم فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا، واقعے کے بعد پولیس حکام نے کارروائی کرتے ہوئے تین اہلکاروں کو معطل کر کے کوارٹر گارڈ کر دیا، جبکہ فرار ملزم کی تلاش شروع کردی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق فرار ہونے والے ملزم کی شناخت عبدالستار ولد عبدالمجید عمرانی کے نام سے ہوئی ہے۔



کوئٹہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے شہر میں تجاوزات کیخلاف کارروائی کی جارہی ہے

خیبر پختونخوا ایڈوائزری کونسل کا پہلا اجلاس، عوام کو دہشتگردی نے نجات دلائیں گے: گورنر

اجلاس میں عوام کے تحفظ، کرپشن کے خاتمے اور سیاحت کے فروغ پر توجہ دینے کے عزم کا اظہار

پشاور (جی این ایم) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کی سربراہی میں 11 رکنی ایڈوائزری کونسل کا پہلا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں صوبے کو درپیش چیلنجز، امن وامان کی صورتحال، عوام کے تحفظ، کرپشن کے خاتمے اور سیاحت کے فروغ پر توجہ دینے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ (باقی صفحہ 3 نمبر39)

پشاور میں مختلف سڑکوں پر کنٹینرز لگا کر راستے بند

پشاور (جی این ایم) پشاور میں مختلف سڑکوں پر کنٹینرز لگا کر راستے بند کر دیئے گئے۔ ترجمان ٹرانس پشاور کے مطابق باچا خان چوک، خیبر روڈ اور فردوس چوک پر کنٹینرز رکھ دیئے گئے ہیں، سڑکوں کی بندش اور سکیورٹی صورتحال کے پیش نظر بی آر ٹی سروس عارضی طور پر معطل کردی گئی ہے (باقی صفحہ 3 نمبر37)

بائٹمز لورالائی میں بی ایس نرسنگ میں داخلوں کے لیے ٹیسٹ خوش اسلوبی سے اختتام پذیر

لورالائی (جی این ایم) بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BIUTEMS) لورالائی میں بی ایس نرسنگ پروگرام میں داخلوں کے لیے نرسنگ کالجز ایڈمیشن ٹیسٹ (NCAT) کامیابی اور خوش اسلوبی سے اختتام پذیر ہوگیا۔ ٹیسٹ میں 120 مرد و خواتین امیدواروں نے شرکت کی، جنہوں نے نرسنگ کے شعبے میں اعلیٰ تعلیم (باقی صفحہ 3 نمبر38)

سکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں افغانستان سے اسلحہ سمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی

ضلع پشین کے علاقہ سرانان میں گودام پر چھاپے میں اسلحہ و گولہ بارود سے بھری گاڑی پکڑی گئی، سکیورٹی ذرائع

راولپنڈی (جی این ایم) سکیورٹی فورسز اور ایف سی بلوچستان نے آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے افغانستان سے اسلحہ کی سمگلنگ کی کوشش (باقی صفحہ 3 نمبر35)

اسلام آباد: نجی یونیورسٹی کی طالبہ کی مبینہ خودکشی کا معاملہ، ملزم گرفتار

پولیس نے ملزم کے ساتھ ایک خاتون کو بھی حراست میں لے کر تفتیش کا آغاز کردیا گیا

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی دارالحکومت کی ایک نجی یونیورسٹی کی طالبہ کی مبینہ خودکشی کے معاملے پر اسلام آباد پولیس نے مبینہ طور پر ملوث ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ملزم (باقی صفحہ 3 نمبر36)



ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی یوم نجات کے حوالے سے نکالی گئی ریلی کی قیادت کررہے ہیں

گورنر راج اور ایمرجنسی مسائل کا حل نہیں، حکومت کا چراغ بجھنے والا ہے، حافظ نعیم

پی ڈی ایم جماعتوں نے رجیم چینج کے وقت سے جو تماشا شروع کیا ہے آج تک جمہوریت دشمنی کا یہ سفر جاری ہے

پیپلز پارٹی اور ن لیگ کی تاریخ گورنر راجوں اور مینڈیٹ تسلیم نہ کرنے کی تاریخ ہے، امیر جماعت اسلامی

لاہور (جی این ایم) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کی مخالفت کرتے ہیں یہ مسائل کا حل نہیں۔ امیر جماعت اسلامی نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج و ایمرجنسی کے نفاذ کے فیصلے پر ایکس پر بیان دیتے ہوئے کہا کہ جب منصب اقتدار پر فائز قوتیں گورنر راج اور ایمرجنسی کے ذریعے حکومت کرنے کی کوشش کریں تو صاف مطلب ہے کہ ان کی حکومت کا چراغ بجھنے والا ہے۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ پی ڈی ایم جماعتوں نے رجیم چینج کے وقت سے جو تماشا شروع کیا ہے آج تک جمہوریت دشمنی کا یہ سفر جاری (باقی صفحہ 3 نمبر40)

وفاقی کابینہ کی خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگانے کی منظوری

وفاقی کابینہ کو خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتِ حال اور دہشت گردی کی بگڑتی صورت حال پر بریفنگ دی گئی

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی کابینہ نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج لگانے کی منظوری دے دی۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اہم اجلاس ہوا جس میں آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ایمرجنسی اور گورنر راج لگانے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ہونے والے وفاقی کابینہ کے اجلاس کا اعلامیہ جاری کردیا (باقی صفحہ 3 نمبر41)




کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے کمانڈر اور ان کے ساتھیوں سے گفتگو کررہے ہیں۔ اس موقع پر قبائلی عمائدین بھی موجود ہیں

یہ ایمرجنسی بھی ہے اور گورنر راج بھی لگایا گیا ہے، ماہر قانون اشتر اوصاف

اسلام آباد (جی این ایم) ماہر قانون اشتر اوصاف نے کہا ہے کہ آئین کا آرٹیکل (1)232 ایمرجنسی سے متعلق ہے اور آرٹیکل (1)234 میں گورنر راج کا ذکر ہے۔ لہٰذا ان دونوں کا اطلاق کیا گیا ہے۔ بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے اشتر اوصاف کا کہنا تھا کہ اگر کسی صوبے میں (باقی صفحہ 3 نمبر66)

وفاقی حکومت نے ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کو چیف سیکریٹری خیبر پختونخوا تعینات کر دیا

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی حکومت نے ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کو چیف سیکریٹری خیبر پختونخوا تعینات کر دیا۔ نئے چیف سیکریٹری کی تقرری کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کی بطور چیف سیکریٹری خیبر پختونخوا تعیناتی فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔

وفاق فاٹا کونسل کی تشکیل کیلئے ہوم ورک مکمل کرلیا

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی حکومت نے فاٹا کونسل کی تشکیل کے لیے ہوم ورک مکمل کرلیا۔ رپورٹ کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ فاٹا کونسل کی تشکیل کے لئے وفاقی حکومت نے قبائلی عمائدین سے مشاورت کی جس (باقی صفحہ 3 نمبر63)

کراچی سے پشاور جانے والی خیبر میل کو حادثہ، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

گوجر خان (جی این ایم) کراچی سے پشاور جانے والی خیبر میل حادثے کا شکار ہوگئی۔ ریلوے حکام کے مطابق گوجر خان ریلوے سٹیشن کے قریب خیبر میل کی آخری بوگی پٹڑی سے اتر گئی، تاہم حادثے میں کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔

چارسدہ میں پی ٹی آئی رہنما اسد خان مبینہ طور پر اغوا

پشاور (جی این ایم) خیبر پختونخوا کے ضلع چارسدہ میں پی ٹی آئی کے رہنما اسد خان کو مبینہ طور پر نامعلوم مسلح افراد نے گھر سے اغوا کرلیا۔ اسد خان کے بھائی حسن خان نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ نقاب پوش افراد صبح سویرے گھر میں داخل ہوئے۔ حسن خان کے مطابق نامعلوم نقاب پوش افراد نے صبح سوا 5 بجے اسد خان کو ان کے گھر سے اغوا کیا۔

پی ٹی آئی کے ساتھ معاملات تقریباً طے ہوگئے تھے، کامران مرتضیٰ کا انکشاف

حکومت نے جلد بازی اور زیادتی کی ہے، پی ٹی آئی کچھ معاملات میں پیچھے ہٹ گئی تھی، گفتگو

اسلام آباد (جی این ایم) جمعیت علمائے اسلام ف کے سینئر رہنما اور قانون دان سینیٹر کامران مرتضیٰ نے وفاقی حکومت کی جانب سے خیبر پختونخواہ میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ پر حیرت اور تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے حکومت کے اس قدم کو لائحہ عمل کی ناکامی اور جلد بازی قرار دیا ہے۔ سینیٹر کامران مرتضیٰ نے گفتگو کرتے ہوئے اہم انکشافات کیے اور سوالات اٹھائے (باقی صفحہ 3 نمبر45)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا نفاذ قومی سلامتی کیلئے اہم فیصلہ ہے، مرکزی علماء کونسل پاکستان

دہشت گردی کے خاتمے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے حکومتی اقدام کی حمایت کرتے ہیں، مشترکہ بیان

لاہور (جی این ایم) مرکزی علماء کونسل پاکستان کے چیئرمین صاحبزادہ زاہد محمود قاسمی نے خیبر پختونخواہ میں ایمرجنسی کے نفاذ کے حکومتی فیصلے کی تائید اور حمایت کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی کے خاتمے، امن وامان کی بحالی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے یہ ایک اہم اقدام ہے۔ موجودہ حالات میں قومی سلامتی اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے سنجیدہ اور بروقت (باقی صفحہ 3 نمبر46)

شفیع جان نے صوبے کے عوام کو پشاور پہنچنے کی کال دے دی

گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد پی ٹی آئی رہنماؤں کی مبینہ گرفتاریوں کا سلسلہ تیز ہوگیا

پشاور (جی این ایم) خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد پی ٹی آئی رہنماؤں کی مبینہ گرفتاریوں کا سلسلہ تیز ہوگیا، جس پر صوبائی وزیر شفیع جان نے بھی عوام کو سڑکوں پر نکلنے اور پشاور کا رخ کرنے کی کال دے دی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پی ٹی آئی رہنما شفیع جان کی طرف سے جاری کردہ پیغام میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ محمد سہیل آفریدی کو (باقی صفحہ 3 نمبر48)

غزہ میں اسرائیلی فوج کے کے تازہ فضائی حملے میں 4 گھر تباہ

درجنوں مکانات اور عمارتوں کو نقصان، رہائشیوں کو فون کے ذریعے انخلا کے احکامات موصول

غزہ (جی این ایم) اسرائیلی فوج نے شمالی اور وسطی غزہ میں فلسطینیوں کے چار مکانات کو فضائی حملوں میں تباہ کر دیا جس سے درجنوں قریبی عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا۔ ترک خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی جنگی طیاروں نے غزہ شہر میں تین اور دیر البلاح میں ایک اور مکان کو نشانہ بنایا جب کہ رہائشی علاقوں کو انخلا کی وارننگ جاری کی گئی تھی۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ (باقی صفحہ 3 نمبر52)



کوئٹہ، اتحاد بین السادات ویلفیئر آرگنائزیشن کے زیر اہتمام تیسری اجتماعی شادیوں کی تقریب کے موقع پر چیئرمین اتحاد بین السادات ویلفیئر آرگنائزیشن الطاف حسین شاہ دوہاجی، نائب صدر ضیاالدین، علامہ ہاشم موسوی، حیدر خان اچکزئی، فاطمہ خان اور دیگر اجتماعی دعا کررہے ہیں

محمد یحییٰ اخوانزادہ کی خیبر پختونخوا حکومت میں تعیناتی کا نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (جی این ایم) خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد صوبے میں انتظامی تبدیلیوں کا آغاز ہوگیا۔ محمد یحییٰ اخوانزادہ کی خیبر پختونخوا حکومت میں تعیناتی کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا۔ محمد یحییٰ اخوانزادہ پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے گریڈ 20 (باقی صفحہ 3 نمبر44)

کراچی، سپر ہائی وے پر ٹریفک حادثہ، ایک شخص جاں بحق، دوسرا زخمی

کراچی (جی این ایم) کراچی میں سپر ہائی وے پر بائیکو پمپ کے قریب ٹریفک حادثے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا۔ ریسکیو اور چھیپا ذرائع کے مطابق حادثے میں جاں بحق ہونے والے شخص اور زخمی کو ایمبولینس کے ذریعے عباسی شہید اسپتال منتقل کردیا گیا۔ (باقی صفحہ 3 نمبر47)

سٹیٹ بینک نے ہاؤسنگ فنانس کیلئے جائیداد کی دستاویزات کی شرائط میں نرمی کردی

کراچی (جی این ایم) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے ہاؤسنگ فنانس کیلئے جائیداد کی دستاویزات کی شرائط آسان بنا دیں۔ نئے ضوابط کے تحت بینک صارفین سے مقررہ فہرست کے مطابق ملکیتی دستاویزات حاصل کریں گے (باقی صفحہ 3 نمبر50)

یو این سیکریٹری جنرل کی ریاض ایئرپورٹ پر حوثی ملیشیا حملوں کی شدید مذمت

نیویارک (جی این ایم) سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ وہ ریاض کے شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حوثی حملے کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اپنے بیان میں انہوں نے کہا ہے سعودی (باقی صفحہ 3 نمبر53)

یوکرین پر روسی حملے میں 3 بچوں سمیت 20 افراد ہلاک، 18 زخمی

کیف (جی این ایم) یوکرین کے جنوبی شہر زاپوریزیا پر روسی حملے میں تین بچوں سمیت 20 افراد ہلاک اور 18 زخمی ہو گئے۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق روسی افواج نے رہائشی عمارتوں پر 5 بم گرائے جس سے ایک عمارت کا حصہ ملبے کا ڈھیر بن گئی، حملے کے بعد امدادی کارکنوں نے ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے (باقی صفحہ 3 نمبر55)

میڈیا پرسنز کے حقوق سے دستبردار نہیں ہوں گے، قیوم بلوچ

بلوچستان میں صحافت اور صحافی مشکل دور سے گزر رہے ہیں، مرکزی صدر بلوچستان میڈیا فورم

کوئٹہ (جی این ایم) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ نے کہا ہے کہ صحافیوں اور میڈیا پرسنز کے حقوق کے تحفظ کے لیے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا اور ان کے بنیادی حقوق سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے۔ بلوچستان میں صحافت اور صحافی برادری اس وقت ایک مشکل دور سے گزر رہی ہے، جہاں صوبے بھر میں کام کرنے والے نامہ نگار، ٹی وی چینلز (باقی صفحہ 3 نمبر42)

رات کے سفر پر پابندی ختم کی جائے، ظاہر شاہ کاکڑ

ٹائمنگ شیڈول ختم کر کے مسافر ٹرانسپورٹ کو مشکلات سے نجات دلائی جائے، وزیر خان

کوئٹہ (جی این ایم) آل پاکستان بس یونین اور پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ، جنرل سیکرٹری وزیر خان، نائب صدر اقبال سرگڑھ، ڈپٹی سیکرٹری حبیب اللہ خان اور سیکرٹری اطلاعات عبدالمتین نے کہا ہے کہ رات کے سفر کی بندش اور ٹائمنگ شیڈول نے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو شدید مشکلات سے دوچار کردیا ہے، جس کے باعث نہ صرف ٹرانسپورٹرز کو مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان معاہدہ خوش آئند ہے، سید امان شاہ

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان ایک ارب 21 کروڑ ڈالر کے معاہدے کا خیرمقدم کرتے ہیں، صوبائی صدر

کوئٹہ (جی این ایم) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان ایک ارب 21 کروڑ ڈالر کے معاہدے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کو موجودہ معاشی مشکلات سے نکالنے، مالی استحکام (باقی صفحہ 3 نمبر49)

سعودی عرب پر حملے فوری بند کیے جائیں، امریکی وزیر خارجہ

یہ قابلِ مذمت حملے معصوم شہریوں کی زندگیوں کیلئے کھلی بے اعتنائی ظاہر کرتے ہیں، مارکو روبیو

واشنگٹن (جی این ایم) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے سعودی عرب پر حالیہ حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان حملوں میں ایک امریکی شہری بھی ہلاک ہوا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق مارکو روبیو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان (باقی صفحہ 3 نمبر51)

حوثیوں کے حملے، سعودی عرب کا فلائٹ آپریشن شدید متاثر

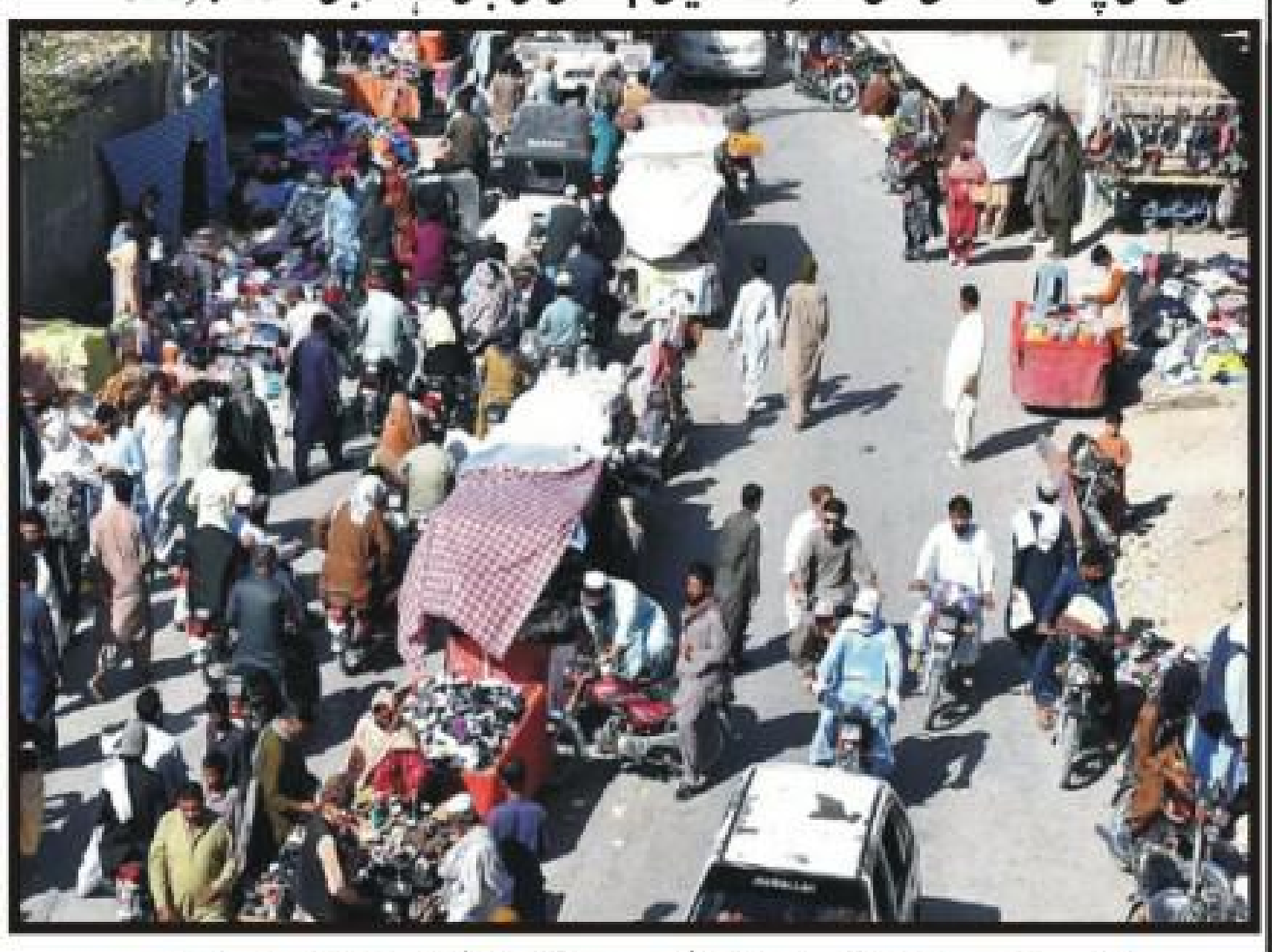
ریاض میں 446 پروازیں منسوخ، درجنوں کا رخ موڑ دیا گیا

ریاض (جی این ایم) سعودی عرب میں تازہ حملوں کے بعد فضائی آپریشن شدید متاثر ہوگیا، دارالحکومت ریاض ایئرپورٹ کی درجنوں پروازوں کا رخ دوسرے شہروں کے ہوائی اڈوں کی جانب موڑ دیا گیا۔ فلائٹ شیڈول کے مطابق اتوار کو ریاض ایئرپورٹ کی 750 پروازوں میں سے 446 منسوخ کر دی گئیں، ریاض پہنچنے والی متعدد پروازوں کو دمام، (باقی صفحہ 3 نمبر54)

سندھ بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں پولیس اور قانون شکن عناصر کے درمیان آنکھ مچولی جاری

سرحدی پولیس تھانوں پر سختی نہ ہونے کی وجہ سے شریف اور امن پسند شہری شدید متاثر ہورہے ہیں، علاقہ مکین

صحبت پور (جی این ایم) صحبت پور کی تحصیل پہنور، سنہڑی اور سندھ بلوچستان کے سنگم پر واقع سرحدی علاقوں میں پولیس اور قانون شکن عناصر کے درمیان آنکھ مچولی کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ جب بھی صحبت پور یا مقامی پولیس کی جانب سے کارروائیاں اور سختی کی جاتی ہے تو (باقی صفحہ 3 نمبر56)



کوئٹہ: جوائنٹ روڈ کے اتوار بازار میں لوگ روزمرہ کی اشیاء کی خریداری میں مصروف ہیں

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کا نفاذ، وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی سمیت دیگر رہنما گرفتار

ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی سے ملاقاتوں پر پابندی کردی گئی تھی۔ وزیر اعلیٰ ہاؤس میں کسی کو بھی اجازت نہیں تھی

پاکستانیوں اب آپ کی باری ہے، میں پشاور میں موجود ہوں، نکلو پشاور کی عوام اپنے محبوب لیڈر عمران خان کے لیے، اس کے سپاہی کے لیے، سب گھروں سے نکلو، شاہد خٹک

پشاور (جی این ایم) خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ ہوتے ہی وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کو گرفتار کرلیا گیا۔ صوبائی صدر جنید اکبر نے سوشل میڈیا پر تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی اور جنید اکبر کو گرفتار کرلیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی سے ملاقاتوں پر پابندی کر دی گئی تھی۔ وزیر اعلیٰ ہاؤس میں کسی کو بھی اجازت نہیں تھی جبکہ وزیر اعلیٰ ہاؤس کا اسٹاف بھی محدود کردیا گیا۔ دریں اثنا پی ٹی آئی کے ممبر قومی اسمبلی شاہد خٹک نے بھی کہا ہے کہ سہیل آفریدی اور جنید اکبر کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی، جنید اکبر سمیت دیگر ساتھیوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا (باقی صفحہ 3 نمبر57)

صدر اور وزیر داخلہ کا ضلع خیبر میں دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (جی این ایم) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع کرم میں پاک افغان سرحد پر دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش (باقی صفحہ 3 نمبر61)

اوستہ محمد پولیس کی شاندار کارکردگی، سنگین وارداتوں میں مطلوب ملزمان گرفتار، اسلحہ اور منشیات برآمد

پولیس افسران کی بروقت اور موثر کارروائیاں قابل تحسین ہیں، امن کے قیام کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں، عوامی حلقے

اوستہ محمد (جی این ایم) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر کے پولیس تھانوں سے اوستہ محمد پولیس کی کارکردگی بہتر ہے موثر کارروائیاں، سنگین وارداتوں میں مطلوب متعدد ملزمان گرفتار دو درجن سے زائد موٹر سائیکلیں اور پانچ سے زائد موٹر کاریں متعدد اسلحہ اور منشیات برامد کرلیا ایس پی اوستہ محمد، ڈی ایس پی محمد داد کھوسہ ایس ایچ او ندیم بحرانی اور سی آئی اے انچارج کرم حسین ببر خراج تحسین (باقی صفحہ 3 نمبر60)

ریاض حملے کے بعد حوثیوں کی نئی دھمکی، سعودی ایئرپورٹس استعمال نہ کرنے کی وارننگ

صنعا (جی این ایم) یمن کے حوثی گروپ نے ریاض ایئرپورٹ پر حملے کے بعد مسافروں اور فضائی کمپنیوں کو سعودی عرب کے ہوائی اڈے اور فضائی حدود استعمال نہ کرنے کی وارننگ دے دی ہے۔ حوثی فوجی ترجمان (باقی صفحہ 3 نمبر59)

سپیرہ رانغہ روڈ کرپشن کا شاہکار بن چکا، شفاف جوڈیشل انکوائری کرائی جائے، رحیم کاکڑ

ناقص تعمیرات اور غیر قانونی تعیناتیوں کے خلاف کارروائی نہ ہوئی تو روڈ بند کر دیں گے، سابق میئر کوئٹہ

کوئٹہ (جی این ایم) تحریک انصاف کے رکن و سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ میر وائیس ایڈووکیٹ احمد شاہ ایڈووکیٹ عمر فاروق ایڈووکیٹ عبداللہ ایڈووکیٹ ڈاکٹر رستم ڈاکٹر خوشحال ڈاکٹر منصور سردار احمد سردار بہلول خان نے سپیرہ رانغہ روڈ کی برباد تعمیر ٹوٹ پھوٹ کے شکار روڈ ناکس پل تمام غیر معیاری کاموں کے پیچھے ایک کرپٹ پی ڈی صحبت خان ہے اور اس کے علاوہ غیر قانونی طور سے ریٹائرمنٹ کے باجود جاوید خان نامی ایک کرپٹ آفیسر چیئرمین پی ڈی اے کام کر رہا (باقی صفحہ 3 نمبر58)



کوئٹہ، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، جمال شاہ کاکڑ، اختر بی بی، زرک خان مندوخیل، یونس بلوچ، چوہدری شبیر، زمان ملاخیل، چوہدری نوید، ملک وحید کاسی، عابد بٹ، مجید زہری، ندیم کھوکھر، عامر مندوخیل اور حاجی سیف اللہ مسلم لیگ لیبر ونگ بلوچستان کے زیر اہتمام منعقدہ کنونشن سے خطاب کررہے ہیں